روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
25 جون 2026
THURSDAY
25 JUNE - 2026

صفحہ 07 عثمان ایسا کھلاڑی ہے جو میچ کا نتیجہ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے

صفحہ 07 رونالڈو کے دو گول کی بدولت پرتگال نے ازبکستان کو 5/گول سے روندیا

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 147 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ
عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں مزید کمی آگئی

سرینگر//24 جون//این این بی//امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ ہونے کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں مزید کمی آگئی۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں 2 فیصد تک کمی ہوئی ہے۔برینٹ خام تیل 77 ڈالر فی بیرل میں فروخت ہو رہا ہے جبکہ ڈبلیو ٹی آئی 73 ڈالر اور یو اے ای مربن 69 ڈالر فی بیرل میں فروخت کیا جا رہا ہے۔واضح رہے کہ ایران جنگ شروع 101/

8 محرم: سرینگر کے دو روایتی راستوں سے جلوس برآمد
شہداء کربلا کو شاندار خراج اور سلام عقیدت پیش
نعرہ بازی اور سینہ زوری کرتے ہزاروں کی تعداد میں عزاداروں نے کرن نگر سے ڈلگیٹ تک کا کیا سفر
صوبائی کمشنر کشمیر، آئی جی پی سمیت دیگر افسران کی جلوش میں شرکت، عزاداروں میں پانی بھی تقسیم کی

سرینگر// 24 جون // این این بی // ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ 8 محرم الحرام کو سرینگر کے دو روایتی راستوں سے جلوس برآمد ہوئے جس میں ہزاروں کی تعداد میں شیعہ عزاداروں نے شرکت کی۔جلوس گورو بازار کرن نگر سرینگر سے شروع ہو کر ڈلگیٹ سرینگر میں اختتام پذیر ہوا۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق گزشتہ سال کی طرح امسال بھی سرینگر

کے دو روایتی راستوں سے 8 محرم کے جلوس برآمد ہوئے۔خیال رہے کہ جموں کشمیر انتظامیہ نے منگل کو اعلان کیا تھا کہ سرینگر کے گورو بازار سے ڈلگیٹ تک جلوس کی اجازت صبح 5 بجے سے 8 بجے تک ہوگی۔انتظامیہ کی جانب سے اجازت دینے کے بعد سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ بدھ وار کی صبح ہزاروں کی تعداد میں شیعہ عزاداروں نے/ 102

لیفٹیننٹ گورنر نے سکاسٹ کشمیر کی 36 ویں یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر//انفو//لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے بدھ کے روز لوک بھون میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر کی 36 ویں یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج اور امداد باہمی جاوید احمد ڈار، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار ڈاکٹر آشیش چندر ورما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ شیلندر کمار، چیئر مین کمیٹی آن ری اسٹرکچرنگ ایگری کلچر نیتی آیوگ ڈاکٹر اشوک دلوائی، ڈی ڈی جی آئی سی اے آر ڈاکٹر دیشپال ملک، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، وائس چانسلر سکاسٹ/ 103

سیاحوں کے بڑھتے رش اور امرناتھ یاترا کی شروعات سے قبل
محرم الحرام تقریبات کا احسن طریقہ سے انعقاد انتظامیہ کی اولین ترجیح
انتظامیہ پُرامن یاترا کیلئے تیار، امسال بڑی تعداد میں یاتریوں کی آمد متوقع/صوبائی کمشنر

سرینگر// 24 جون//این این بی//وادی کشمیر میں محرم الحرام کی مجالس اور جلوسوں کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے انتظامیہ، محرم کمیٹیاں، رضاکار تنظیمیں اور دیگر متعلقہ فریق باہمی اشتراک سے کام کر رہے ہیں کی بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر نے کہا کہ اس سال محرم کی تقریبات ایسے وقت میں منعقد ہو رہی ہیں جب ایک طرف سالانہ امرناتھ یاترا کا آغاز ہونے والا

ہے اور دوسری جانب وادی میں سیاحوں کی بڑی تعداد موجود ہے، اس لیے تمام سرگرمیوں کے کامیاب انعقاد کیلئے مربوط حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق آٹھویں محرم کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر وِنشول گرگ نے کہا کہ لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر محرم کے جلوسوں اور مجالس کے لیے وسیع پیمانے پر انتظامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ مختلف اضلاع کی انتظامیہ، محکمہ صحت، پولیس، ٹریفک حکام اور دیگر متعلقہ اداروں کو جلوسوں کے/ 104

ریاستی درجے کی بحالی عوام کا آئینی، جمہوری اور جائز حق
/ چودھری محمد رمضان

سرینگر// 24 جون//این این بی//جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ مزید تاخیر کے بغیر بحال کیا جائے کا مطالبہ کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے سنیئر لیڈر اور ممبر راجیہ سبھا چودھری محمد رمضان نے کہا کہ یہ یہاں کے عوام کا جائز، آئینی اور جمہوری حق ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی عوامی امنگوں اور جمہوری اقدار کا احترام کرنے کے مترادف ہوگی اور اس سے عوامی مسائل کے حل اور جمہوری اداروں کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نوائے صبح کمپلیکس میں پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں/ 105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر صدارت وزراء کونسل کا اجلاس، کئی اہم فیصلوں پر مہر ثبت
ریزرویشن ایشیو پر مرکزی وزارت داخلہ کے سوالات پر محکمہ سماجی بہبود کے جواب کو منظوری، جموں اور سری نگر میں 255 کروڑ روپے کی لاگت سے 2 مالز کی تعمیر کو منظوری
نئی بستی ستواری جموں کے دکانداروں کیلئے بحالی اسکیم، جموں میونسپل کارپوریشن کو فنڈز ملیں گے، سوپور میں GAMC کالج و اسپتال کے لئے 50 کنال اراضی کی منظوری

سری نگر//۲۴، جون//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کی وزراء کونسل یعنی کابینہ نے ایک اہم اقدام کے طور پر منگل کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں مرکزی حکومت کی طرف سے ریزرویشن رپورٹ پر اٹھائے گئے سوالات پر محکمہ سماجی بہبود کے جواب کو منظوری دے دی۔کابینہ نے جموں اور سری نگر میں بالترتیب 125 کروڑ روپے اور 130 کروڑ روپے کی لاگت سے پی ایم ایکتا مال پروجیکٹوں کی تعمیر کو منظوری دی۔نئی بستی ستواری جموں کے دکانداروں کی بحالی کی اسکیموں اور دکانوں کی بحالی کو منظوری دی۔ساتھ ہی کابینہ نے سوپور بارہمولہ میں گورنمنٹ آیورویدک میڈیکل کالج اور اسپتال کی تعمیر کیلئے 50 کنال اراضی کی منتقلی کا حکم دیا اور 170.50 کروڑ روپے کی لاگت سے ترال لفٹ اریگیشن اسکیم کو بھی منظوری دی۔کابینہ کے فیصلے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی منظوری سے مشروط ہیں۔تاہم، ریزرویشن رپورٹ کے

سوالات کے جواب کو لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا مزید کارروائی کیلئے مرکزی وزارت داخلہ کو بھیجیں گے۔جے کے این ایس کے مطابق منگل کی شام کابینہ اجلاس کا فوٹو شیئر کرتے ہوئے چیف منسٹر کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کابینہ میٹنگ میں کئی تجاویز اور پالیسی معاملات پر غور کیا گیا جس کا مقصد گورننس کو مضبوط بنانا، ترقی کو تیز کرنا اور جموں وکشمیر میں عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔تاہم جموں سے شائع ہونے والے ایک موقر انگریزی روزنامہ نے سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے ایک نیوز رپورٹ میں بتایا کہ کابینہ نے مرکزی حکومت کی/ 106

جموں میں منشیات کے خلاف پولیس کی مہم میں تیزی
جموں، ادھم پور، کٹھوعہ اور ڈوڈہ میں 10 منشیات فروش گرفتار
، بڑی مقدار میں ہیروئن برآمد

سرینگر// 24 جون//این این بی//جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے دوران جموں، ادھم پور، کٹھوعہ اور ڈوڈہ اضلاع میں کارروائیاں کرتے ہوئے 10 منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا جس کے قبضے سے بڑی مقدار میں ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں میں منشیات فروشوں کیخلاف پولیس نے مہم تیز کردی ہے۔پولیس ترجمان کے مطابق گاندھی نگر پولیس نے پنجاب میں سرگرم ایک منشیات اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے امرتسر کے رہائشی گگن دیپ سنگھ اور اس کے دو ساتھیوں دمن جوت سنگھ اور رووِیک کمار کو گرفتار کیا۔ان کے قبضے سے 780 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔تینوں کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت/ 107

یوم عاشورہ کی تقریبات کا کامیاب اور پُرامن انعقاد کیلئے پُرعزم
جلوس کیلئے ڈرون نگرانی اور سخت سیکورٹی انتظامات
جموں کشمیر پولیس دن رات عوام کی خدمت کیلئے موجود، عوامی تعاون لازمی/ایس ایس پی سرینگر

سرینگر// 24 جون//این این بی//جموں کشمیر پولیس دن رات عوام کی خدمت کیلئے موجود ہیں کی بات کرتے ہوئے سینئر سپر نٹنڈنٹ آف پولیس سرینگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے کہا کہ محرم الحرام کی تقریبات کا خوش اسلوبی اور امن کے ساتھ انجام دینے کیلئے ہم سب سے تعاون کی درخواست کرتے

ہیں۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سینئر سپر نٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) سرینگر، ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے کہا ہے کہ محرم کے جلوس کے پرامن اور منظم انعقاد کیلئے سرینگر میں سیکورٹی، ٹریفک اور دیگر شہری سہولیات کے جامع انتظامات کیے گئے ہیں، جبکہ نگرانی کیلئے/ 108

جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ، اس کی حیثیت پر کوئی ابہام نہیں
پاکستان کے غیر ضروری اور بے بنیاد دعوؤں سے حقیقت بدل نہیں سکتی/بھارتی مندوب

سرینگر// 24 جون//این این بی//جموں کشمیر کو لیکر اقوام متحدہ کے فورم پر ایک بار پھر پاکستان کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے بھارت نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر کا مرکزی علاقہ ہندوستان کا ایک سختی سے اندرونی معاملہ ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ پرواتھنی ہریش نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کے اریا فارمولہ اجلاس کے دوران پاکستان پر اجلاس کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کا مرکزی علاقہ ہندوستان کا ایک سختی سے اندرونی معاملہ ہے۔منگل کے روز "سلامتی کونسل کی قراردادیں اور بین الاقوامی امن و سلامتی کی بحالی" کے موضوع پر منعقدہ اریا/ 109

دراس میں المناک حادثہ کے بعد لاپتہ ایک شہری کی نعش برآمد

سرینگر// 24 جون//این این بی//لداخ کے کرگل دراس سیکٹر میں دوران شب المناک حادثہ کے بعد لاپتہ ہونے والے چار مسافروں میں سے ایک کی نعش برآمد کرلی گئی جبکہ تین افراد فی الحال لاپتہ ہے۔ادھر کٹھوعہ میں یاتریوں سے بھری منی بس کھائی میں گر جانے کے بعد 23 افراد زخمی ہوگئے جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق کرگل کے دراس علاقے میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو المناک حادثہ رونما ہوا۔حکام کے مطابق مسافر گاڑی دراس دریا میں جا گری۔ذرائع/ 110

موجودہ عالمی حالات میں ہم خیال ممالک کے درمیان تعاون کی اہمیت کہیں زیادہ بڑھ گئی
ہم خیال ممالک کو ایک مشکل دنیا میں مل کر کام کرنا چاہیے
عالمی امن اور اقتصادی ترقی کیلئے قابل اعتماد شراکت داروں کے درمیان مضبوط روابط ناگزیر/جے شنکر

سرینگر // 24 جون // این این بی //موجودہ عالمی حالات میں ہم خیال ممالک کے درمیان تعاون کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے زور دیا کہ مشترکہ اقدار، مضبوط باہمی اعتماد اور یکساں سوچ رکھنے والے ممالک کو عالمی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں اپنے جنوبی کوریائی

ہم منصب چو ہیون کے ساتھ ملاقات کے بعد کہا ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں ہم خیال ممالک کے درمیان تعاون کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔انہوں نے زور دیا کہ مشترکہ اقدار، مضبوط باہمی اعتماد اور یکساں سوچ رکھنے والے ممالک کو عالمی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ملاقات کے آغاز میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ایس جے شنکر نے کہا کہ انہیں ایک بار پھر سیول آ کر خوشی محسوس ہو رہی ہے اور جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ اور ان کی ٹیم کے ساتھ بات چیت کا موقع ملنا دونوں ممالک کے تعلقات کے لیے نہایت اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ملاقات ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے/ 111

سوپور پولیس کی عادی منشیات فروشوں کیخلاف ایک اور بڑی کارروائی
5 ملزمان PIT-NDPS ایکٹ کے تحت گرفتار
3 کورٹ بھلوال جیل جموں اور 2 ڈسٹرکٹ جیل بھدرواہ جموں منتقل 100 روزہ مہم میں 13 گرفتار، مزید 17 ملزمان کی گرفتاری متوقع

سری نگر//۲۴، جون//جے کے این ایس//شمالی کشمیر کے سب ضلع سوپور میں پولیس نے جاری نشے سے پاک جموں وکشمیر مہم کے تحت منشیات کے ماحولیاتی نظام کیخلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے، 5 بدنام زمانہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے جموں کی مختلف جیلوں میں منتقل کروایا۔جے کے این ایس کے مطابق سوپور پولیس نے جن منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، اُن میں عادل احمد بودا ولد محمد شفیع بودا ساکنہ شیر کالونی، سوپور شامل ہے، جس کو PIT-NDPS ایکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ جیل بھدرواہ منتقل کیا گیا ہے جبکہ ایک اور ملزم محمد رمضان گوجری ولد جلال الدین گوجری کو سنٹرل جیل کوٹ بھلوال، جموں منتقل کیا گیا، اسی طرح سے سہیل احمد زرگر ولد بشیر احمد زرگر ساکنہ بہرام پورہ، رفیع آباد کو سنٹرل جیل کوٹ بھلوال جموں منتقل کیا گیا ہے جبکہ ماجد اشرف خان ولد محمد اشرف خان ساکنہ پیٹھ سیر سوپور کو بھی سنٹرل جیل کوٹ بھلوال جموں منتقل کیا گیا۔ایک اور ملزم ناصر یوسف شاہ عرف بڑا آنتا ولد محمد یوسف شاہ ساکنہ نہر پورہ، سوپور کو ڈسٹرکٹ جیل بھدرواہ جموں منتقل کیا گیا۔پولیس نے بتایا کہ حراست میں لیے گئے افراد منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث تھے اور ان پر متعدد این ڈی پی ایس کیسز سامنے آئے تھے۔سابقہ قانونی کارروائی کے باوجود، وہ منشیات کی فروخت میں مصروف رہے اور معاشرے بالخصوص نوجوانوں کے لیے سنگین خطرہ بنے۔پولیس نے بتایا کہ ان کی مجرمانہ تاریخ اور منشیات کی اسمگلنگ میں مسلسل ملوث ہونے کی بنیاد پر، سوپور پولیس کی طرف سے تفصیلی ڈوزیئر تیار کیے گئے اور مجاز اتھارٹی کو پیش کیے گئے، جس نے بعد میں پی آئی ٹی۔این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت حراست کے احکامات جاری کیے تھے۔یہ کارروائی سوپور پولیس کی مسلسل حکمت عملی کا حصہ ہے جس سے منشیات کے عادی منشیات فروشوں کو نشانہ بنا کر اور ان کی غیر قانونی سرگرمیوں کو جاری رکھنے سے روک کر منشیات کے ماحولیاتی نظام کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ان پانچ گرفتاریوں کے ساتھ، سوپور پولیس نے اب تک جاری نشے سے پاک جموں وکشمیر مہم کے دوران پی آئی ٹی۔این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 13 بار بار منشیات کے مجرموں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔سوپور پولیس نے منشیات کی/ 112

دوستوں کے انتخاب میں حکمت سے کام لیجیے

ڈاکٹر سراج الدین ندوید

دوستوں کے بغیر انسان کی زندگی ادھوری ہے۔ ہر انسان کو ایسے دوست کی ضرورت پڑتی ہے جس کے ساتھ وہ اپنے دکھ درد کو بانٹ سکے، آڑے وقت میں ان سے مشورہ کرسکے ضرورت کے وقت دوست بھی اس کے کام آسکے۔ دوستوں کے انتخاب میں آدمی کو بہت حساس ہونا چاہیے۔ اچھے دوست آدمی کو اچھائیوں کی طرف لے جانے میں اور برے دوست آدمی کو برائیوں کی طرف لے جانے کا سبب بنتے ہیں۔ آپ دوستی کے لیے ایسے ساتھیوں کا انتخاب کیجئے جو ہر اعتبار سے بہت نیک مخلص اور خیر خواہ ہوں۔ اخلاق وکردار میں بہت نمایا ں ہوں اور عمل صالح کی دولت سے مالا مال ہوں، قرآن پاک میں مسلمانوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایک دوسرے کے دوست اور ولی بن کر رہیں۔ ارشاد ربانی ہے: ”مومن مرد اورمومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست اور مددگار ہیں۔“(التوبہ:71)

خود بھی دوستوں سے ٹوٹ کر محبت کیجئے۔ ان سے خلوص اور وفاداری کا معاملہ کیجئے۔ ان کے لیے سراپا محبت بن جائیے۔ وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو دوسروں سے محبت کرتے ہیں اور دوسرے ان سے محبت کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ نہایت بدنصیب ہیں جو نہ دوسروں سے محبت کرتے ہیں اور نہ دوسرے ان سے محبت کرتے ہیں۔ پیارے نبی ﷺ نے فرمایا: ”مومن سراپا الفت ومحبت ہے اور اس آدمی میں کوئی بھلائی نہیں جو نہ تو دوسروں سے محبت کرے اور نہ دوسرے اس سے محبت کریں۔“

پیارے نبی ﷺ اپنے صحابہ سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ ہر صحابی یہ سمجھتا تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ اس سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ بھی آپ ﷺ سے بہت محبت کرتے تھے۔ آپ ﷺ کے اشارہ پر جان دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ کی ذرا سی تکلیف پر پریشان ہو اٹھتے تھے۔ جب مشرکین نے حضرت زید بن دشنہؓ کو قتل کرنے کے لیے تیاری مکمل کر لی تو ابوسفیان نے زید بن دشنہؓ سے پوچھا: ”اے زید خدا کو گواہ بنا کر بتاؤ کیا تم یہ پسند کرو گے کہ آج تمہارے بجائے ہمارے پاس محمد ﷺ ہوتے تاکہ ان کا سر قلم کر دیا جاتا اور تم کو ہم چھوڑ دیتے اور تم اپنے بال بچوں میں ہوتے؟“ حضرت زیدؓ نے کہا: ”خدا کی قسم! میں یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ محمد ﷺ اس وقت جہاں پر ہیں وہیں ان کے پیر میں کانٹا چبھو کر مجھے رہا کر دیا جائے تاکہ میں اپنے اہل وعیال میں بیٹھوں۔“ یہ سن کر ابوسفیان پکار اٹھا: ”میں نے کسی آدمی کو کسی سے اتنی محبت کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنی محبت محمد ﷺ سے ان کے اصحاب کرتے ہیں۔“ (بیہقی)

دوستی میں بھی اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کا خیال رکھئے۔ صرف خدا کے لیے محبت کیجئے۔ ابوداؤد کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”خدا کے کچھ بندے ایسے ہیں جو نہ نبی ہیں اور نہ شہید لیکن خدا قیامت کے دن ان کو ایسے درجات عطا فرمائے گا کہ انبیاء اور شہدا بھی ان کے درجات پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول یہ خوش نصیب کون ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جو آپس میں خدا کے دین کی بنیاد پر محبت کرتے تھے۔ نہ یہ آپس میں رشتہ دار تھے نہ ان کے درمیان کوئی مالی لین دین تھا۔ خدا کی قسم قیامت کے دن ان کے چہرے نور سے جگمگا رہے ہوں گے بلکہ سراپا نور ہوں گے۔ جب تمام لوگ خوف سے کانپ رہے ہوں گے تو انہیں کوئی خوف نہ ہوگا اور جب تمام لوگ غم میں مبتلا ہوں گے تو انہیں کوئی غم نہ ہوگا۔ پھر آپ نے قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرمائی: اَلَاۤ اِنَّ اَولِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوفٌ عَلَیہِم وَلَا ہُم یَحزَنُونَ (یونس:62) ”سنو! اللہ کے دوستوں پر اس روز نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ انہیں کوئی غم“۔

دوستوں کے ساتھ ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آئیے۔ جب وہ آپ سے ملنے آئیں تو مسکراہٹ اور تپاک کے ساتھ ان کا استقبال کیجئے۔ جب آپ ان سے ملنے جائیں تو مسرت وخوشی کا اظہار کیجئے۔ ملاقات کے وقت روکھے پن اور لاپرواہی سے پرہیز کیجئے۔ افسردہ چہرہ اور بجھے دل کے ساتھ ان سے نہ ملئے کہ ان کا شیشہء دل ٹوٹ جائے۔ پیارے نبی ﷺ نے فرمایا: ”اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔“ (ترمذی)

دوستوں کے دکھ درد میں شریک رہیے۔ ان کی خوشیوں میں بھی حصہ لیجئے۔ ان کی مسرتوں میں اضافہ کا سبب بنئے۔ ان کی خوشی کی تقریبات کو بحسن وخوبی انجام تک پہنچانے کے لیے تن من دھن سے مصروف رہیے۔ اگر وہ کسی مصیبت کے شکار ہو جائیں تو صرف زبانی ہمدردی جتا کر نہ رہ جائیے بلکہ عملاً ان کی مصیبت کو دور کرنے یا ہلکا کرنے کی کوشش کیجئے۔ ان کا غم دور کیجئے۔ نبی کریم ﷺ نے اہلِ ایمان کی اس خوبی کو یوں بیان فرمایا: ”مسلمانوں کی مثال آپس میں محبت کرنے، ایک دوسرے پر رحم کرنے اور ایک دوسرے کی تکلیف کے احساس کے سلسلے میں ایسی ہے جیسے ایک جسم کہ اگر اس کا کوئی عضو بیمار پڑتا ہے تو سارا جسم بخار اور بے خوابی میں اس کا شریک رہتا ہے۔“ (بخاری ومسلم)

دوستوں کے ساتھ خشک مزاج اور مردہ دل بن کر نہ رہیے۔ منہ بسورنے، ناک بھوں چڑھانے سے پرہیز کیجئے۔ مزاح ولطافت اور مناسب ہنسی مذاق بھی کیجئے تاکہ دوست اکتاہٹ محسوس نہ کریں بلکہ آپ کی شخصیت میں کشش اور جاذبیت محسوس کریں۔ شعر وشاعری اور قصہ ولطائف سے اپنی محفلوں کو پرلطف بنائیے۔ حضرت بکر بن عبداللہ صحابہ کرامؓ کی بے تکلفی اور خوش طبعی کا حال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”صحابہ کرامؓ ہنسی اور تفریح کے طور پر ایک دوسرے کی طرف تربوز کے چھلکے پھینکا کرتے تھے۔“ (الادب المفرد) حضرت عبداللہ بن حارثؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ سے زیادہ کسی کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ فرماتے ہیں کہ اصحابِ رسول ﷺ نہ خشک مزاج تھے اور نہ مُردوں جیسی چال چلتے تھے۔ وہ اپنی مجلسوں میں شعر وشاعری بھی کرتے، دورِ جاہلیت کے قصے کہانیاں بھی سناتے لیکن جب ان سے کسی معاملے میں حق کے خلاف کسی بات کا مطالبہ ہوتا تو ان کی پتلیاں غصہ سے اس طرح پھر جاتیں کہ جیسے ان پر جنون کی کیفیت طاری ہے۔ (الادب المفرد)

حضرت محمد بن زیادؒ سلفِ صالحین کی بے تکلفی اور زندہ دلی کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ میں نے سلفِ صالحین کو دیکھا ہے کہ ان کے کئی کئی کنبے ایک ہی حویلی میں رہتے تھے۔ بارہا ایسا ہوتا کہ ان میں سے کسی کے یہاں مہمان آتا اور کسی دوسرے کے یہاں چولہے پر ہانڈی چڑھی ہوتی تو مہمان والا دوست اپنے مہمان کے لیے ہانڈی اتار لے جاتا۔ بعد میں ہانڈی والا اپنی ہانڈی کو ڈھونڈتا پھرتا اور لوگوں سے پوچھتا پھرتا کہ میری ہانڈی کون لے گیا ہے؟ وہ دوست بتاتا کہ بھائی ہم اپنے مہمان کے لیے لے گئے ہیں۔ ہانڈی والا کہتا: ”خدا تمہیں اس میں برکت دے۔“ محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ یہ لوگ جب روٹی پکاتے تب بھی یہی صورت پیش آتی۔

ایک بار نبی کریم ﷺ صحابہ کرامؓ کے ساتھ کھجوریں کھا رہے تھے۔ صہیب رومیؓ بھی کھجوریں کھانے میں شریک ہو گئے۔ ان کی ایک آنکھ میں آشوبِ چشم کی بیماری تھی۔ کسی نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ صہیب رومیؓ کی آنکھ آئی ہوئی ہے اور وہ کھجوریں کھا رہے ہیں (آنکھ کی تکلیف میں کھجوریں نقصان دیتی ہیں) حضرت صہیبؓ برجستہ بولے میں اس طرف سے کھا رہا ہوں، جس طرف کی آنکھ ٹھیک ہے۔ اس جواب پر تمام صحابہ محظوظ ہوئے۔

کبھی کبھار پکنک اور سیر وسیاحت کا بھی پروگرام بنائیے۔ ساتھ مل کر کھانے پینے کا بھی اہتمام کیجئے۔ مگر بے جا تکلفات اور فضول خرچی سے اجتناب کیجئے۔ نبی کریم ﷺ بھی اپنے دوستوں کی دعوت کرتے اور ان کی دعوت کو بھی قبول فرماتے۔ جب جنگل میں کھانا بنانا ہوتا تو خود بھی کھانا بنانے میں شریک رہتے اور لکڑیاں چن کر لاتے اور پکنک کا لطف اٹھاتے۔

دوستوں کو ہدیے تحفے دیجئے۔ تحفوں کے انتخاب میں اپنی پسند کی بجائے ان کی پسند کو ترجیح دیجئے۔ تحفوں کے تبادلہ سے دوستی گہری ہوتی ہے، محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو اس سے محبت پیدا ہوگی اور کدورت دور ہوگی۔“ (مشکوٰۃ) یہ ضروری نہیں کہ آپ قیمتی ہدیہ ہی دیں۔ ہدیہ کی قیمت خلوص ومحبت میں اضافہ نہیں کرتی بلکہ وہ مخلصانہ جذبات دلوں کو جوڑتے ہیں جن کے پیش نظر ہدیہ دیا جاتا ہے۔ ہدیہ کی وقعت کا اندازہ اس کی قیمت سے نہیں بلکہ اخلاص کی کیفیت سے لگائیے۔ دوستوں کے معمولی تحفہ کی بھی قدر کیجئے۔ کسی ہدیہ کو بھی حقیر نہ سمجھئے۔ پیارے نبی ﷺ اپنے دوستوں کو کثرت سے تحفے دیتے۔ صحابہ کرامؓ بھی آپ کو تحفے دیتے اور آپس میں بھی تحفوں کا تبادلہ کرتے۔

دوستوں کے راز کو راز رہنے دیجئے۔ ان کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہ پہنچائیے۔ خود بھی دوستوں سے اپنے مسائل میں مشورہ لیجئے اور وقت طلب انہیں اچھا اور مفید مشورہ دیجئے۔ دوستوں کے لیے ہمراز بنئے اور بنائیے۔ کبھی بھی دوستوں کے راز کو فاش نہ کیجئے۔ اگر دوست کا کوئی عیب علم میں آئے تو اس کی پردہ داری کیجئے۔ ایک بار نبی کریم ﷺ منبر پر چڑھے اور نہایت بلند آواز میں حاضرین کو مخاطب کر کے فرمایا: ”مسلمانوں کے عیوب کے پیچھے نہ پڑو۔ جو شخص اپنے مسلمان بھائیوں کے عیوب کے درپے ہوتا ہے پھر خدا اس کے عیوب کو تشت ازبام کرنے پر تل جاتا ہے اور خدا جس کے عیوب فاش کرنے پر تل جائے تو اس کو رسوا کر کے ہی چھوڑتا ہے اگر چہ وہ اپنے گھر کے اندر گھس کر ہی کیوں نہ بیٹھ جائے۔“ (ترمذی) حضرت عمرؓ نے فرمایا: ”تمہارا سب سے اچھا دوست وہ ہے جو تحفے میں تمہارے عیوب بتائے۔“

دوستی اور تعلقات بنائے رکھنے میں ہمیشہ اعتدال اور توازن بنائے رکھئے۔ زیادہ بے تکلفی اور حد سے تجاوز کبھی کبھی تعلقات میں تلخی اور دست درازی کا سبب بن جاتے ہیں۔ حضرت علیؓ کا مشہور مقولہ ہے: ”اپنے دوست سے دوستی میں نرمی اور میانہ روی اختیار کرو ہوسکتا ہے کہ وہ کسی دن تمہارا دشمن بن جائے اسی طرح اپنے دشمن سے دشمنی میں نرمی اور میانہ روی اختیار کرو ہوسکتا ہے کہ وہ کسی دن تمہارا دوست بن جائے۔“ (الادب المفرد) حضرت اسلمؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا: ”تمہاری محبت جنون کی شکل اختیار نہ کرنے پائے اور تمہاری دشمنی ایذا رسانی کا سبب نہ بننے پائے۔“ میں نے کہا: ”حضرت وہ کیسے؟“ آپ نے فرمایا: ”جب کسی سے محبت کرو تو بچوں کی طرح چمٹنے لگو اور طفلانہ حرکتیں کرنے لگو اور جب کسی سے ناراض ہو جاؤ تو اس کے جان ومال کے درپے ہو جاؤ۔“ (الادب المفرد)

دوستوں سے رنجش اور لڑائی جھگڑے کی نوبت نہ آنے دیجئے۔ اگر کبھی کسی بات پر اختلاف ہو جائے تو فوراً صلح صفائی کر لیجئے۔ صلح صفائی اور دوست کو راضی کرنے میں پہل کیجئے۔ اپنی کوتاہی کا اعتراف کر کے معافی مانگئے۔ صلح وصفائی میں تاخیر بالکل نہ کیجئے ورنہ کشیدگی بڑھتی جاتی ہے اور پھر دوستی کا رشتہ منقطع ہو جاتا ہے۔ اگر غلطی دوست کی جانب سے ہوئی ہے تو اس پر گرفت نہ کیجئے۔ اسے نظر انداز کر دیجئے۔ اگر دوست غلطی کا اعتراف کرے اور معذرت چاہے تو اس کی معذرت قبول کر لیجئے۔ اسے معاف کر کے صلح صفائی کا راستہ اختیار کیجئے اور تعلقات کو استوار کر لیجئے۔ جس نے کسی مسلمان بھائی سے اپنی غلطی پر معذرت کی اور اس نے اس کو معذور نہ سمجھا یا اس کا عذر قبول نہ کیا تو اس پر اتنا گناہ ہوگا جتنا ایک ناجائز محصول وصول کرنے والے پر اس کے ظلم کا ہوتا ہے۔

برے دوستوں سے اجتناب کیجئے۔ فسق وفجور اور لایعنی باتوں اور کاموں میں مشغول رہنے والے افراد کو کبھی دوست نہ بنائیے۔ بے کردار یا بد کردار اور کفر وشرک میں مبتلا لوگوں سے صرف انسانی تعلقات رکھئے۔ ان سے جذباتی اور راز دارانہ دوستی بالکل نہ کیجئے۔ ان کے برے اخلاق عادات اور ذہنی وفکری، شعوری یا غیر شعوری طور پر آپ کو متاثر کرسکتی ہے۔ اپنے غیر مسلم دوست کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیجیے۔ اس کی دعوت کیجیے، اس کی دعوت قبول کیجیے۔ البتہ ان کی خوشی و غم میں اس طرح شرکت کیجیے کہ آپ سے مشرکانہ افعال سرزد نہ ہوں۔

ٹی 20 ورلڈکپ: اسکاٹ لینڈ کی ہار، نیوزی لینڈ کی امیدیں برقرار

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ ویمنس کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی ویمنس ٹی ۲۰ ؍ورلڈ کپ کے ایک اہم میچ میں اسکاٹ لینڈ کو ۶؍وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل تک رسائی کی اپنی امیدیں برقرار رکھیں۔ نیوزی لینڈ کی جیت میں امیلیا کیر کی شاندار بولنگ اور ایزی شارپ کی ذمہ دارانہ نصف سنچری نے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ اسکاٹ لینڈ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ ۲۰؍اوورز میں ۷؍وکٹوں کے نقصان پر ۱۳۱؍رن بنائے۔ جواب میں نیوزی لینڈ نے ۱۸ء۲؍اوورز میں ۴؍وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کر لیا۔ امیلیا کیر نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے ۱۷؍رن دے کر ۳؍کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ ایزی شارپ نے ۶۴؍رن کی بہترین اننگز کھیل کر ٹیم کی فتح کی بنیاد رکھی۔ ان کی شاندار کارکردگی پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم کو ابتدا میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور پاور پلے کے اختتام پر اس کا اسکور ۳۱؍رن پر ۳؍وکٹ تھا۔ تاہم ایزی شارپ اور بروک ہیلیڈے نے چوتھے وکٹ کیلئے ۱۰۱؍رن کی ناقابل تسخیر شراکت قائم کر کے میچ کو یکطرفہ بنا دیا۔ اسکاٹ لینڈ کی گیند بازی نے ابتدائی اوورز میں دباؤ ضرور برقرار رکھا لیکن کم مجموعے کے باعث وہ نیوزی لینڈ کو فتح سے نہ روک سکی۔ اس دوران اسکاٹ لینڈ کی فیلڈنگ میں بھی چند اہم مواقع ضائع ہوئے، جن کا خمیازہ ٹیم کو شکست کی صورت میں بھگتنا پڑا۔ یہ نیوزی لینڈ کی ۴؍میچوں میں دوسری کامیابی ہے جبکہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں تیسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس فتح کے بعد نیوزی لینڈ کی ٹیم نے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنانے کی اپنی امیدیں روشن کرلی ہیں۔

فیفا ورلڈکپ: گھانا کے خلاف بغیر گول کے ڈرا نے انگلینڈ کی تشویش بڑھائی

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ ایل کے مقابلے میں انگلینڈ کو گھانا کے خلاف بغیر کسی گول کے ڈرا پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس نتیجے نے ناک آؤٹ کے حوالے سے اس کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ بوسٹن اسٹیڈیم میں منگل کی شب کھیلے گئے اس میچ میں تقریباً ۸۰؍فیصد وقت تک گیند پر کنٹرول رکھنے کے باوجود تھامس ٹیوشیل کی انگلش ٹیم گھانا کی مضبوط دفاعی لائن کو توڑنے میں ناکام رہی۔ جیت کی تلاش میں انگلینڈ کے منیجر تھامس ٹیوشیل نے اوریلی، بوکایو ساکا، ایبریچی ایزے، مورگن راجرز اور مارکس راشفورڈ کو میدان میں اتار کر ٹیم میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کیں۔ اس گول سے خالی ڈرا کے ساتھ بلیک اسٹارز نے ہیری کین اور جوڈ بیلنگھم کی قیادت میں انگلینڈ کی جارحانہ حملہ آور لائن کو ناکام بناتے ہوئے ایک پوائنٹ حاصل کیا۔ اس کے نتیجے میں گھانا کے دو میچوں کے بعد مجموعی پوائنٹس چار ہو گئے ہیں اور وہ صرف گول اوسط کی بنیاد پر انگلینڈ سے پیچھے ہے۔ انگلینڈ کو گول کرنے کا بہترین موقع میچ کے آخری لمحات میں ملا،

رونالڈو کے دو گول کی بدولت پرتگال نے ازبکستان کو 5/گول سے روند دیا

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کی گول مشین کرسٹیانو رونالڈو نے تمام تنقیدوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے منگل کو پہلے ہاف میں دو گول کیے، جس کی بدولت پرتگال نے فٹبال ورلڈ کپ کے گروپ میچ میں ازبکستان کو ۰-۵؍گول کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ رونالڈو نے ازبکستان کے خلاف پرتگال کو ابتدائی برتری دلائی۔ رونالڈو، جو بڑے ٹورنامنٹس کے گزشتہ ۱۰؍میچوں میں کوئی گول نہیں کر سکے تھے، نے دائیں جانب سے ژواؤ کانسیلو کے کراس پر چھ گز کے فاصلے سے گول کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ چھ ورلڈ کپ میں گول کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ یہ ان کے ۲۳۰؍ویں بین الاقوامی میچ میں ۱۴۴؍واں بین الاقوامی گول تھا، یہ دونوں ہی مردوں کے بین الاقوامی فٹبال میچوں میں ریکارڈ ہیں۔ یہ گول ۴۱؍سالہ رونالڈو کے شاندار بین الاقوامی کریئر کا ایک اور یادگار لمحہ تھا۔ ۲۰۰۶ء میں جرمنی میں ۲۱؍سال کی عمر میں ورلڈ کپ میں آغاز کرنے کے بعد سے انہوں نے ہر اس ایڈیشن (۲۰۰۶ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۴ء، ۲۰۱۸ء، ۲۰۲۲ء اور ۲۰۲۶ء) میں گول کیا، جس میں وہ کھیلے ہیں۔ ازبکستان کے خلاف ان کے گول نے پرتگال کے لیے گلوبل فائنل میں یوسیبیو کے ۹؍گولز کے ریکارڈ کی بھی برابری بھی کرلی۔ ازبکستان کے خلاف میچ میں رونالڈو نے کمال کیا اور دو گول کیے۔ ان کے علاوہ نونو مینڈیس اور رافائل لیاؤ نے بھی گول کیے۔ ایک گول ازبکستان کے عبدالقادر خوسانوف کی جانب سے غلطی سے اپنی ہی پوسٹ میں چلا گیا، جس سے پرتگال ۰-۴؍گول کی برتری حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ اس کے بعد پانچواں گول رافائل لیاؤ نے کرکے میچ کو مکمل طور پر یکطرفہ بنا دیا۔ پرتگال کے سامنے ازبکستان کے کھلاڑی میدان میں کوئی خاص کارکردگی نہ دکھا سکے اور بالآخر پرتگال نے یہ میچ ۰-۵؍گول سے جیت لیا۔ رونالڈو نے آخری لمحات میں ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کی کوشش بھی کی، لیکن گیند کو باہر مار بیٹھے۔

ہمارے پاس تمہیں دینے کو کچھ نہیں:
دیپیکا کگڑ کا شوہر شعیب ابراہیم کو جذباتی پیغام

نئی دہلی (ایم این این): ٹی وی انڈسٹری کے مقبول جوڑے دیپیکا کگڑ اور شعیب ابراہیم اس وقت زندگی کے ایک انتہائی مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ خاندان کو بیک وقت کئی طبی اور ذاتی چیلنجز کا سامنا ہے، لیکن اس کے باوجود دونوں نے حوصلہ برقرار رکھتے ہوئے شعیب ابراہیم کی سالگرہ سادگی اور محبت کے ساتھ منائی۔ دیپیکا کگڑ نے اسپتال سے ایک تصویر شیئر کی جس میں شعیب ان کے ساتھ موجود ہیں۔ تصویر کے ساتھ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے ایک جذباتی پیغام لکھا جس نے مداحوں کو بھی متاثر کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ”تمہارا ساتھ ہونا زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ حالات چاہے جیسے بھی ہوں، مجھے معلوم ہے کہ میں ہر مشکل کا سامنا کر سکتی ہوں کیونکہ تم میرے ساتھ ہو۔ تم میری طاقت ہو، میرا سہارا ہو، میری زندگی اور میرا سکون ہو۔ تمہیں سالگرہ مبارک ہو۔ ہمارے پاس تمہیں دینے کے لیے کچھ نہیں، لیکن میری ہر دعا میں تمہارا نام شامل ہے۔“ شعیب ابراہیم نے بھی اس پوسٹ پر محبت بھرے انداز میں ردعمل دیتے ہوئے ہارٹ ایموجیز کے ذریعے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ سالگرہ کے موقع پر شعیب نے مداحوں کو اپنی نئی میوزک ویڈیو تم ساتھ نہیں ہے کی پہلی جھلک بھی دکھائی۔ پوسٹر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ ”کچھ کہانیاں سنائی نہیں جاتیں، صرف محسوس کی جاتی ہیں۔ ہمارے نئے گانے 'تم ساتھ نہیں ہے'

فیفا ورلڈکپ: کولمبیا نے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی

نئی دہلی (ایم این این): کولمبیا نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ مرحلے کے میچ میں ڈی آر کانگو کو ۰-۱؍گول سے شکست دی۔ گواڈالاجارا اسٹیڈیم میں اس فتح کے ساتھ ہی کولمبیا نے ایک میچ باقی رہ کر راؤنڈ آف ۳۲؍میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول دوسرے ہاف میں ڈینیئل موئنوز نے کیا۔ موئنوز نے کانگو کے مضبوط دفاع کو منحرف شاٹ سے توڑ دیا۔ اس سے قبل میچ میں، ڈی آر کانگو کے گول کیپر لیونل ایمپاسی نے کئی شاندار سیو کیے، جس سے کولمبیا کے کئی شاٹس کو گول پوسٹ پر لگنے سے روکا۔ کولمبیا نے پہلے ہاف میں مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ ایمپاسی نے جیمز روڈریگیز، لوئس ڈیاز اور گستاوو پورٹا کے شاٹس کو مسترد کرنے کے لیے شاندار بچت کی۔ ڈینیئل میوز نے بھی کئی مواقع پیدا کیے لیکن ابتدائی ہاف میں کوئی بھی ٹیم گول نہ کر سکی۔ ڈی آر کانگو کے پاس بھی گول کرنے کے کئی مواقع تھے لیکن وہ ان سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے۔ ایڈو کاچے کی لمبی رینج شاٹ وسیع ہو گئی۔ یوآن وسا کا ہیڈر بھی پوسٹ سے چھوٹ گیا۔ دوسرے ہاف میں کولمبیا نے جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے ڈی آر کانگو کے دفاع پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ لوئس ڈیاز نے گول کرنے کا ایک بہترین موقع فراہم کیا، لیکن ایک بار پھر ڈی آر کانگو کے گول کیپر ایمپاسی ثابت قدم رہے۔ ڈی آر کانگو کے مضبوط دفاع کو دیکھتے ہوئے، ایسا لگ رہا تھا کہ ایک موقع پر ڈرا ہو گیا۔ تاہم ۶۷؍ویں منٹ میں موئنوز نے آخر کار بریک تھرو کر کے کولمبیا کو ۰-۱؍گول کی برتری دلا دی۔ لوئس ڈیاز کے دو گول آف سائیڈ تھے، جو کولمبیا کو اپنی برتری کو بڑھانے سے روکتے رہے۔ اس کے باوجود، ٹیم نے اپنی برتری برقرار رکھی اور ڈی آر کانگو کو گول کرنے کے کسی بھی موقع سے انکار کردیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی کولمبیا نے دو میچ جیت کر گروپ کے ٹاپ ٹو میں اپنی جگہ عملی طور پر محفوظ کرلی ہے۔ ٹیم کے اب کل چھ پوائنٹس ہیں۔ کولمبیا کا اگلا مقابلہ ۲۸؍جون ۲۰۲۶ء کو پرتگال سے ہوگا۔

عثمان ایسا کھلاڑی ہے جو میچ کا نتیجہ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے: فرانسیسی کوچ عثمان

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے کوچ دیدیے دیشان کا کہنا ہے کہ کیلیان ایمباپے مستقبل میں ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گول کرنے کا ریکارڈ اپنے نام کر سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے عراق کے خلاف فرانس کی ۰-۳؍گول کی فتح کے بعد کہی، جس میں ایمباپے نے دو گول اسکور کیے۔ ۲۷؍سالہ ایمباپے کے ورلڈ کپ میں مجموعی گولز کی تعداد اب ۱۶؍ہو گئی ہے، اور وہ جرمنی کے سابق اسٹار میروسلاو کلوز کے ریکارڈ کے برابر آ گئے ہیں۔ دوسری جانب لیونل میسی آسٹریا کے خلاف دو گول کرنے کے بعد ۱۸؍ورلڈ کپ گولز کے ساتھ تاریخ کے سب سے بڑے گول اسکورر بن چکے ہیں۔ میسی موجودہ ٹورنامنٹ میں پانچ گول کر چکے ہیں، حالانکہ وہ اپنی ۳۹؍ویں سالگرہ کے قریب ہیں۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں دیشان نے کہا ”ریکارڈز ٹوٹنے کے لیے ہی بنتے ہیں۔ اب ایمباپے ایک اہم سنگ میل تک پہنچ چکے ہیں۔ ان کے نام ۱۰۰؍بین الاقوامی میچز ہیں اور وہ مسلسل گول کرتے رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ مزید گول کریں گے۔“ انہوں نے مزید کہا ”میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کو دیکھیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ ایمباپے ان کی عمر تک کھیلیں گے یا نہیں، لیکن جب تک وہ میدان میں رہیں گے اور فٹ رہیں گے، وہ بہت زیادہ گول کرتے رہیں گے۔ میچ میں ایک اور گول عثمان ڈیمبیلے نے کیا، جو موجودہ بیلون ڈی اور کے حامل ہیں۔ یہ ان کا ٹورنامنٹ میں پہلا گول تھا۔ دیشان نے ڈیمبیلے کی حمایت کرتے ہوئے کہا عثمان کے بارے میں فکر کی کوئی بات نہیں۔ وہ ایک مختلف نظام میں دوبارہ خود کو ڈھال رہے ہیں۔ جب تک وہ جسمانی طور پر مکمل فٹ ہیں، سب کچھ ٹھیک ہے۔“ انہوں نے مزید کہا ”مجھے عثمان پر پورا بھروسہ ہے۔ وہ ایسا کھلاڑی ہے جو میچ کا نتیجہ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور آج اس نے یہی ثابت کیا۔

اتر ریلوے
ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/جنرل، اتر ریلوے، جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے www.ireps.gov.in پر ٹنڈر مدعو کیے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251J-الیکٹرک-ٹی-10-2026-27	ڈویژنل ریل منیجر آفس ترکوٹا نگر، جموں میں بجلی کا کام۔	Rs. 18,29,063.58	Rs. 36,600.00	06 ماہ	16.07.2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر: 251J-الیکٹرک/الیکٹرک-ٹنڈر نوٹس نمبر 27-2026/10، مورخہ 23.06.2026 2172/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے
اوپن ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی-آر-/جموں توی، اتر ریلوے جموں ڈویژن کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹنڈرز آخری تاریخ 16.07.2026 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 16.07.2026 کو 15:00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل پیشکش کی اس ٹنڈر کیلئے اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر کی تکمیل کی تاریخ ووقت	بیعانہ رقم# (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
765B-ٹی-آر-ڈی-جموں توی-2025-26	جموں ڈویژن کے سبھی جگہوں پر 105 ورگ ملی میٹر جی-جمپر کو 160 ورگ ملی میٹر جمپر سے بدلنے کے مد نظر بھروسہ مند کام اسکیم سے متعلق ٹی آر ڈی کا کام۔	2,52,89,455.86	صفر	16.07.2026 15:00 بجے تک	5,05,800/-	08 ماہ	16.07.2026 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: #ٹنڈر دہندگان براہ کرم دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول پیشکش یا تو ای-پیمنٹ گیٹ وے کے ذریعے سے نقد میں یا بھارت کے کسی بھی درج فہرست کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزوں میں مذکور (منسلک-21 کے مطابق) ایک میعاد کے لئے اہل ہیں۔ بولی کی اہل میعاد کے بعد 90 دنوں کے لئے، نامکمل اور غیر مجاز پیشکش کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

2183/2026 نمبر-765B-ٹی-آر-بی-جموں توی-26-2025 مورخہ: 24.06.2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر/الیکٹرک لوکو شیڈ، شمالی ریلوے، لدھیانہ کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹینڈرس نمبر 2025-26-02A طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر تاریخ 17.07.2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ ان ٹینڈرس کیلئے مینوئل تجویز منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل حاصل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندہ ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی کرنے کیلئے آئی-آر-ای-پی-ایس، پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر: 2025-26-02A
کاموں کی تفصیل: لدھیانہ کے الیکٹرک لوکو شیڈ میں لگے EOT کرین کیلئے دو سال کا اینوویل مینٹی نینس کانٹریکٹ (AMC)، جس میں اسٹینڈ-بائے اسپیئر پارٹس بھی شامل ہیں۔
تخمینہ لاگت: روپے -/52,92,182.21
ٹینڈر کی قیمت: روپے 0
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت: 17.07.2026 کو 15:00 بجے تک
بیعانہ رقم: روپے -/1,05,900
کام کی مدت: 16 مہینے
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 17.07.2026 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: 230-Elect/TRS/LDH/WC/EOT Crane/2025-26/02A تاریخ: 24.06.2026 2178/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروز پور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای-ٹینڈرز آخری تاریخ 16-07-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 16-07-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کے اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم# (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
719D-ٹی آر ڈی-فیروز پور-2025-26	فیروز پور ڈویژن میں CEU/TSS (01 عدد) اور BTR/TSS (02 عدد) کے 03 ٹریک ٹرانسفارمروں کا نیا اوا ئج	1,19,82,899.61	16-07-2026 15.00 بجے تک	2,39,700/-	12 ماہ	16-07-2027 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اہلیت (مذکورہ ٹینڈر 719A-ٹی آر ڈی-فیروز پور-28-2025 کیلئے): (i) ٹرانسفارمر کا او ای ایم (یا) (ii) کوئی بھی مینوفیکچرر جس کے پاس ٹینڈر کھلنے کی تاریخ (کھولنے کی تاریخ کو چھوڑ کر) تک بھارتیہ ریلوے، سینٹرل پبلک سیکٹر کے انڈرٹیکنگز، اسٹیٹ پبلک سیکٹر کے انڈرٹیکنگز، میٹرو ریل ایف سی ای آئی ایل کیلئے ایکوی اے اور کے وی دونوں کے سلسلے میں مساوی یا پاور ریٹنگ کے ٹرانسفارمر کے چالو ہونے کی تاریخ سے 30 مہینے کا اطمینان بخش پرفارمینس ہو (حوالہ Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 230-الیکٹ/ٹی آر ڈی/73، مورخہ 24-09-2026، ریلوے بورڈ کے لیٹر نمبر 2003/الیکٹ (جی)/161/1/ سیکشن-III/ پارٹ ای-2360334 مورخہ 22-09-2025 کا پوائنٹ نمبر 1.2)

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کے اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم# (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
720D ٹی آر ڈی-فیروز پور-2025-26	فیروز پور NR ڈویژن کے سبھی سیکشنوں میں موجودہ ایس سی اے ڈی اے (SCADA) سسٹم میں سائبر سیکورٹی کی عمل آوری کے کام۔	2,19,73,503.27	16-07-2026 15.00 بجے تک	4,39,500/-	12 ماہ	16-07-2027 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اہلیت (مذکورہ ٹینڈر 720C-ٹی آر ڈی-فیروز پور-26-2025 کیلئے): (i) اہلیت کے معیارات کیلئے ریلوے بورڈ/آر ڈی ایس او سبھی گائیڈلائن کی عمل آوری کی جانا چاہئے۔ یا (ii) آئی ای سی پروٹوکول پر مبنی سیریل کمیونیکیشن-پورٹ کے ذریعے سے نیومیریکل ریلے کو ایس سی اے ڈی اے سسٹم سے انٹرفیس کرنا (حوالہ پرنسپل چیف الیکٹرک انجینئر/این آر کے لیٹر نمبر 181-الیکٹ/ٹی آر ڈی/189/پارٹ-II مورخہ 29-07-2021 کے پوائنٹ نمبر 2.8 اور 2.9)۔ نمبر 719D & 720D-ٹی آر ڈی-فیروز پور-26-2026 مورخہ 24-06-2026

2175/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

شجرکاری تحفظ انسانیت کی ضمانت

اللہ تعالیٰ نے اس زمین کو درختوں سے مزین کیا ہے اور جنگلوں کی ہریالی سے اس کرہ ارض کو حسن و جمال بخشا ہے

علامہ محمد تبسم بشیر اویسی

قرآن مجید میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، مفہوم: ’’بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا اور پھر اس کے ذریعے خوش نما باغات (جنگلات) اگائے جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں) بل کہ یہی لوگ راہ راست سے ہٹ کر چلتے ہیں۔‘‘

یہ درخت بھی اپنے وجود کے شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے سامنے سربہ سجود ہوتے اور سجدہ کرتے ہوئے مراسم عبودیت بجالاتے ہیں۔

مفہوم: ’’ستارے اور درخت (سب) اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہیں۔‘‘

مفہوم: ’’کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ کے آگے سربہ سجود ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، سورج چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان (بھی)۔‘‘

اسی طرح سورہ لقمان میں اللہ تعالیٰ نے اپنی شان خداوندی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، مفہوم: ’’زمین میں جتنے درخت ہیں وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر (دوات بن جائیں) جسے سات مزید سمندر روشنائی فراہم کریں تب بھی اللہ تعالیٰ کی نشانیاں (لکھتے ہوئے) ختم نہ ہوں، بے شک! اللہ تعالیٰ زبردست اور حکیم ہے۔‘‘

سورۃ یٰس میں اللہ تعالیٰ نے درختوں سے ایندھن کا کام لیتے ہوئے کہا، مفہوم:

’’وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کردی اور تم اس سے اپنے چولھے روشن کرتے ہو۔‘‘

درختوں کے بابرکت ہونے کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نور کی تفہیم کے لیے ایک مقدس درخت کی مثال دی اور سورہ نور میں فرمایا، مفہوم: ’’اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کی نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں رکھا چراغ ہو، چراغ فانوس میں دھرا ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ، اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو۔‘‘

کتنے ہی انبیائے علیہم السلام ہیں جن کی حالات زندگی میں درختوں کا کثرت سے ذکر ملتا ہے۔ سب انسانوں کے باپ حضرت آدم علیہ السلام کو جب جنت میں جگہ ملی تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، مفہوم: ’’پھر ہم نے حضرت آدم (علیہ السلام) سے کہا کہ آپ اور آپ کی زوجہ دونوں جنت میں رہو اور یہاں جی بھر کے جو چاہو کھاؤ مگر اس درخت کا رخ نہ کرنا ورنہ ظالموں میں شمار ہوگے۔‘‘ پھر شیطان نے ان پر حملہ کیا اور کہا، مفہوم: ’’پھر شیطان نے ان کو بہکایا تاکہ ان کی شرم گاہیں جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں۔

ان کے سامنے کھول دے۔ شیطان نے ان سے کہا: تمہارے رب نے تمہیں جو اس درخت سے روکا ہے اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تمہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل نہ ہوجائے، اور اس نے قسم کھا کر ان سے کہا کہ میں تمہارا سچا خیرخواہ ہوں، اس طرح دھوکا دے کر رفتہ رفتہ دونوں کو اپنے ڈھب پر لے آیا۔ آخرکار جب انہوں نے اس درخت کا مزا چکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے، تب ان کے رب نے انہیں پکارا کہ میں نے تمہیں اس درخت سے روکا نہ تھا اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔‘‘

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حیات طیبہ میں نبوت ملنے کا واقعہ ایک درخت سے منسوب ہے جسے قراان مجید نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے: (حضرت موسیٰ علیہ السلام) وہاں (کوہ طور پر) پہنچے تو وادی کے داہنے کنارے پر مبارک خطے میں ایک درخت سے پکارا گیا: کہ اے موسیٰ! میں اللہ تعالیٰ ہوں سارے جہانوں کا رب۔‘‘ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ سے برآمد ہوئے تو ارشاد ہوا، مفہوم: ’’آخرکار ہم نے انہیں بڑی ہی سقیم حالت میں ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا اور ان پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔‘‘ قرآن مجید نے محسن انسانیت ﷺ کی سیرت طیبہ میں بھی ایک درخت کا ذکر کیا ہے، مفہوم: ’’اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہوگیا جب وہ درخت کے نیچے آپ ﷺ سے بیعت کررہے تھے، ان کے دلوں کا حال اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل کی اور ان کو انعام میں قریبی فتح بخشی۔‘‘

آپ ﷺ چوں کہ رحم اللعالمین ہیں اس لیے آپ ﷺ نے رات کے اوقات میں درختوں کی کانٹ چھانٹ سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا کہ یہ درختوں پودوں کے آرام کا وقت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک اچھی اور عمدہ بات کو اچھے درخت سے تشبیہ دیتے ہوئے قرآن مجید کی سورۃ ابراہیم میں فرمایا، مفہوم: ’’کیا تم دیکھتے نہیں ہو اللہ تعالیٰ نے کلماالطیبہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت جس کی جڑیں زمین میں گہری جمی ہوئی ہیں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں، ہر آن وہ اپنے رب کے حکم سے پھل دے رہا ہے۔ یہ مثالیں اللہ تعالیٰ اس لیے دیتا ہے کہ لوگ اس سے سبق حاصل کریں۔‘‘

اس کے مقابلے میں بُری بات کی مثال بھی ایک درخت سے ہی دی اور اسی سورۃ میں فرمایا: ’’اور کلمہ خبیثہ کی مثال ایک بدذات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اس کے لیے کوئی استحکام نہیں۔‘‘

اس دنیا کے بعد آخرت کی زندگی میں بھی درختوں کی مثالیں بھری ہیں۔ دوزخیوں کے لیے جس کانٹے دار درخت سے کھانے کا انتظام ہوگا اس کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید نے کہا، مفہوم: ’’پھر اے گم راہو اور جھٹلانے والو! تم زقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو، اسی سے تم پیٹ بھروگے اور اوپر سے کھولتا ہُوا پانی۔‘‘

ایک اور جگہ سورۃ صافات میں فرمایا، مفہوم: ’’تو یہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم کا درخت؟ ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے، اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ جہنم کے لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے پھر اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ملے گا۔‘‘ سورۃ دخان میں اس درخت کی مزید حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا: بے شک! زقوم کا درخت گناہ گار کا کھاجا ہوگا، تیل کی تلچھٹ جیسا، پیٹ میں وہ اس طرح جوش کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی جوش کھاتا ہے، پکڑو اسے اور رگیدتے ہوئے لے جاؤ اس کو جہنم کے بیچ و بیچ۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہمیں اس عذاب سے محروم رکھے۔ آمین

نیک لوگوں کو جہاں رکھا جائے گا وہ جگہ درختوں سے ہی مستعار ہے اور اسے جنت یعنی باغات کا نام دیا گیا ہے۔ سورۃ رعد میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا، مفہوم:

’’خدا ترس لوگوں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل دائمی ہیں اور اس کا سایہ لازوال ہے، یہ انجام ہے متقی لوگوں کا۔‘‘

سورہ رحمٰن میں کیا خوب صورت نقشہ کھینچا ہے جنت کے باغات کا، مفہوم:

’’ہر اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو، اس کے لیے دو باغ ہیں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں دو چشمے رواں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں ہر ہر پھل کی دودو قسمیں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ جنتی لوگ ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھیں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے جھکی پڑی ہوں گی۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔‘‘

قرآن مجید اور احادیث کے مجموعے جنت کے اندر باغات، ان کے پھل، ان پھلوں کے ذائقے اور میلوں دور دور تک ان سے پھوٹنے والی خوش بوؤں کے ذکر سے بھری پڑی ہیں۔

اسلام دین فطرت ہے اور درخت و باغات اور جنگلات فطرت کا مظہر ہیں۔ ماہرین ارضیات بتاتے ہیں ایک انسان کے مقابلے میں تین درخت ہوں تب اس زمین کی فضا کو خوش گوار رکھنا ممکن ہوجائے گا۔ اس طرح درختوں سے نکلنے والی آکسیجن جو انسانوں سمیت کل حیاتیاتی مخلوق کے لیے ضمانت حیات ہے، اس کی وافر مقدار میسر آسکتی ہے۔ سال بھر میں ایک مرتبہ درختوں اور جنگلات کا دن منانے والی مادہ پرست تہذیب کے برعکس ایک مسلمان روزانہ تلاوت قرآن کرتے ہوئے یا نماز وغیرہ میں سنتے ہوئے کہیں نہ کہیں باغات عدن کا ذکر تازہ کرلیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کرہ ارض پر بڑھتی ہوئی آلودگی سے باغات اور درختوں کی حیات کو شدید ترین خطرات لاحق ہوچکے ہیں۔

دنیا بھر میں آبادی کو کم کرنا اور کارخانوں کو خوب بڑھانا ایک ایسا رویہ ہے جس سے جنگلی حیات کم سے کم تر ہوتی چلی جارہی ہے اور زندہ رہنے والی مخلوق کا دم گھٹتا چلا جا رہا ہے۔ انبیائے علیہم السلام کی تعلیمات انسان کو فطرت کے قریب تر لاتی ہیں جب کہ مادہ پرست تہذیب کے خیالات فطرت سے متصادم ہیں اور انسانیت کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ درخت لگائیں ثواب کمائیں آلودگی مٹائیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایک صدی قبل بچھڑے خاندانوں کو ملانے والے شمشودین:

’یہ ایسا ہی ہے جیسے آپ کو ایک بار پھر محبت ہو جائے‘

سوامی ناتھن نٹراجن
بی بی سی ورلڈ سروس

’جب بھی میں بچھڑے ہوئے خاندانوں کو ڈھونڈ نکالتا ہوں تو میں بہت پرجوش اور جذباتی محسوس کرتا ہوں اور میرے اندر کامیابی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔‘ کریبین ملک ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو سے تعلق رکھنے والے شمشودین نے گزشتہ صدی کے آخری چوتھائی عرصے میں جغرافیہ کے استاد سے ماہر ارضیات (جیولوجسٹ) بن کر کیریبین میں ایسے 300 سے زیادہ انڈین خاندانوں کو تلاش کر کے ان کے رشتہ داروں سے ملوا دیا جن کا طویل عرصے سے اتا پتا ہی نہ تھا۔ شمشودین نے اپنی ان کاوشوں میں جن افراد کو اپنے خاندان سے ملوایا ان میں دو سابق وزرائے اعظم اور ان کے اپنے خاندان کے دو افراد شامل ہیں۔ اپنی کہانی کو آگے بڑھاتے ہوئے انھوں نے مزید بتایا ’یہ ایسا ہی ہے جیسے آپ کو ایک بار پھر محبت ہو جائے۔ جب آپ کو پتا چلے کہ آپ کے خاندان کا کوئی ایسا فرد بھی ہے جس کے بارے میں آپ لاعلم ہیں تو آپ فوری طور پر اس سے اپنائیت کا ایک تعلق قائم کر لیتے ہیں۔‘ انڈیا میں برطانوی راج کے دوران غلامی کو تو ختم کر دیا گیا تھا لیکن لیبر (مزدوروں) کی کمی کو جواز بناتے ہوئے انڈیا کے غریب عوام کو برطانوی سلطنت میں سستے مزدور کے طور پر استعمال کیا گیا۔

انڈیا کے بے شمار افراد نے 1838 سے 1917 کے درمیان باغات پر کام کرنے کے لیے انڈیا سے کیریبین، جنوبی افریقہ، ماریشس اور فجی تک کا سفر کیا جس کے اثرات اب بھی دنیا بھر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ ایسے بے شمار انڈین آج بھی ان ممالک میں آباد ہیں۔ اگرچہ ان میں سے زیادہ تر مزدور اپنی مرضی سے گئے تھے تاہم ممکنہ طور پر ناخواندہ یا پڑھے لکھے نہ ہونے کے باعث ان کو نہ ہی وہاں کے حالات سے مکمل آگاہی تھی اور نہ ہی وہ ان معاہدوں کی باریکیوں سے واقف تھے جن پر دستخط کر کے وہ ان ممالک میں جا کر آباد ہوئے۔ انہی میں کچھ ایسے بھی تھے جنھیں زبردستی دوسری کالونیز میں لے جایا گیا۔ بہت سے لوگوں کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ کس ملک میں کام کرنے جا رہے ہیں۔ کچھ مؤرخین نے انڈینچڈ لیبر سسٹم (لاکھوں غریب انڈین مزدوروں کو جبری سستی مشقت کے لیے یورپ بھیجنے کا معاہدہ) کو ’غلاموں کی نئی تجارت‘ قرار دیا۔ اب کیریبین میں اس جبری مشقت سے گزرنے والوں کی تیسری نسل واپس انڈیا کا رخ کر رہی ہے اور شمشودین کی مدد سے وہ اپنے ایسے رشتہ داروں کو تلاش کر رہے ہیں جن کے بارے میں وہ کبھی آگاہ ہی نہیں تھے۔

انڈیا میں برطانوی راج کے دوران غلامی کو تو ختم کر دیا گیا تھا لیکن مزدوروں کی کمی کو جواز بناتے ہوئے انڈیا کے غریب عوام کو برطانوی سلطنت میں سستے مزدور کے طور پر استعمال کیا گیا۔ جبری مشقت برداشت کرنے والوں کے خاندان نئی نسل سے مل پائے۔ دیگر افراد کے خاندانوں کا سراغ لگانے کے دوران شمشودین کا تجسس اس وقت بڑھ گیا جب دستاویزات کی چھان بین کے دوران ان کے سامنے ایسا شجرہ نسب (فیملی ٹری) آیا جس میں ان کے اپنے خاندانی نام موجود تھے اور وہ نام ان کے طالب علمی کے زمانے میں ان کے سکول ریکارڈ پر بھی موجود تھے۔ شمشودین نے بتایا ’جس زمین پر ہمارا گھر بنایا گیا تھا وہ منرہ دین نے خریدی تھی اور وہ میرے دادا کے دادا تھے تاہم خاندان کے موجودہ افراد میں سے کوئی بھی ہمیں ان کے بارے میں مزید کچھ نہیں بتا سکتا تھا۔‘ تعلیم مکمل کرنے کے بعد شمشودین نے کینیڈا جا کے ملازمت کر لی۔ سنہ 1972 میں ٹرینیڈاڈ کے اپنے پہلے سفر کے دوران، وہ ریڈ ہاؤس گئے جو بعد میں امور قانون کی وزارت بن گیا تھا۔

اس سفر میں ان کے ساتھ ان کی اہلیہ، ان کا بھائی اور بھابھی بھی تھیں۔ انھوں نے وہاں ایک کوٹھری میں رکھے کاغذات کے ڈھیر میں منرہ دین کا سراغ لگانا شروع کیا اور تقریباً چار گھنٹے کی چھان بین کے بعد انھیں کامیابی کی ایک جھلک ملی۔ ’میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی جب میں نے دیمک زدہ کتاب کے آخری صفحے میں منرہ دین کا نام لکھا پایا۔‘ انھوں نے ہنستے ہوئے بتایا کہ ’وہ پانچ جنوری 1858 کو کلکتہ سے نکل کر اور 10 اپریل کو یہاں پہنچے تھے۔‘ اس کامیابی کے بعد شمشودین نے منرہ دین کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لیے دیگر دستاویزات کا استعمال کیا۔ ’ہم جانتے ہیں کہ منرہ دین پڑھے لکھے تھے اور انگریزی بولتے تھے۔‘ انھوں نے پہلے باغات پر نوکری کی اور بعد میں ترجمہ کا کام شروع کیا۔ اپنا معاہدہ پورا ہونے کے بعد، منرہ دین ایک استاد بن گئے اور اس کے بعد انھوں نے دو دکانیں کھول لیں۔ ان کی دو بیویاں اور پانچ بچے تھے۔ وہ جس گھر میں رہتے تھے ان کی وفات کے بعد وہ ان کے بچوں کو وراثت میں مل گیا تاہم بعد میں وہ آگ لگنے کے واقعے میں تباہ ہو گیا تھا۔ بھونگی

رشتے داروں سے ملاقات

منرہ دین جیسے کئی دیگر افراد اپنے معاہدوں کی پابندی کے مطابق مزدوری کر کے اپنے خاندانوں کی گزر بسر کا سامان کرتے رہے اور آخر کار اپنے وطن سے دور انھی زمینوں پر مزدوری کرتے کرتے مر گئے۔ اس تحقیق کے دوران شمشودین اپنے خاندان کی تین نسلوں کا سراغ لگانے میں کامیاب رہے۔ 1852 میں میرے والد کی دادی کے والد مکتی، کلکتہ کی بندرگاہ سے روانہ ہوئے تھے۔‘ مکتی ان کے خاندان میں وہ سب سے بزرگ شخص تھے جنھیں وہ پہچان پائے۔ منرہ دین کی عمر اس وقت محض 23 سال تھی۔ 1859 کی دستاویزات میں صرف ان گاؤں اور قصبوں کے نام شامل تھے جہاں سے وہ آئے تھے لیکن کوئی یہ نہیں جانتا تھا کہ ان میں سے منرہ دین کا تعلق کس گاؤں یا قصبے سے ہے۔ انھوں نے اپنی والدہ کا شجرہ نسب کھنگالنا شروع کیا تو معلوم ہوا کہ والدہ کی جانب سے خاندانی بزرگ 1865 سے 1875 کے درمیانی عرصے میں وہاں منتقل ہوئے تھے جس میں ان کے اصل گاؤں یا علاقے کا نام جاننا سہل تھا۔ ’میرے نانا کی نانی جوہیمیا 1870 میں اگست سے نومبر کے دوران سفر کر کے ولٹ شائر پہنچیں اور میں نے ان کے بھائی جمن جولاہا کی اولادوں کو اتر پردیش میں ڈھونڈ لیا۔‘ شمشودین انڈیا کی ان دستاویزات میں جوہیمیا کو تو تلاش نہیں کر پائے لیکن ان کی موت کے اندراج کا ڈیٹا انھیں اپنے خاندان کے گمشدہ افراد کی جانب ضرور لے گیا۔ اس کے بعد ان کی تلاش آگے بڑھتی گئی اور آخر کار وہ اپنے خاندان کی آخری فرد بھونگی کے آباؤ اجداد تک پہنچنے میں کامیاب رہے جو 1872 میں انڈیا سے ایک مزدور کے طور پر کیریبین پہنچی تھیں۔ شمشودین کو کیریبین اور انڈیا دونوں جگہ بھونگی کے رشتہ داروں سے ملنا انتہائی اچھا لگا۔ ’میرے پاس بھونگی کی صرف ایک تصویر ہے جو 1949 میں وفات پا گئی تھیں۔ اس وقت جب میں صرف تین سال کا تھا۔ وہ اپنے پڑپوتے اور پڑپوتیوں کے ساتھ رہتی تھیں۔‘

مشغلہ جو کیریئر میں تبدیل ہو گیا

شمشودین آگے چل کر جغرافیہ کے استاد بن گئے لیکن لوگوں کو اپنوں سے ملانے کا ان کا شوق بڑھتا گیا یہاں تک کہ انڈین ہائی کمیشن نے 10 ہندو اور 10 مسلمان خاندانوں کا کھوج لگانے کے لیے باقاعدہ سکالرشپ دیا۔ انھوں نے کم از کم 300 ایسے خاندانوں کی مدد کی جو انڈینچڈ لیبر سسٹم سے متاثر ہوئے تھے۔ بعد میں انھوں نے اس کام کو ہی اپنا پیشہ بنا لیا اور وہ ایک ماہر جینیولوجسٹ (خاندانوں کا شجرہ نسب ڈھونڈنے کے ماہر) بن گئے اور ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں ملکوں میں تحقیق کاروں کی مدد کر کے معاوضہ حاصل کیا۔ انھوں نے اپنے اس کام کے دوران جن خاندانوں کو ملایا ان میں ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے دو وزرائے اعظم باس دیو پانڈے اور کملا پرساد بسیسر شامل ہیں۔ اگرچہ نقشہ جات اور تاریخی ریکارڈز تک ڈیجیٹل رسائی کی وجہ سے آج لوگوں کا سراغ لگانا ماضی کے مقابلے میں اب قدرے آسان ہے تاہم شمشودین کا کہنا ہے کہ چیلنجز اب بھی باقی ہیں اور ایک اندازے کے مطابق کامیابی کی شرح تقریباً 80 فیصد ہے۔ ’میں ہر کسی کا نسب تلاش نہیں کر سکتا۔ کچھ معاملات میں، دستاویزات میں معلومات بھی غلط دی گئی تھیں۔‘

وہ مزدور جنھوں نے گاؤں میں زمین خریدی اور بڑا اسکول تعمیر کیا

شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباؤ اجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔ شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباؤ اجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔ بدقسمتی سے انڈیا سے ٹرینیڈاڈ جاتے ہوئے کچھ انڈینچڈ ورکرز کی موت بھی واقع ہو گئی تھی۔ اس کے تحت کام کرنے والوں کو اکثر سخت اور مشکل حالات کا سامنا رہتا تھا تاہم انھی میں کامیابی کی کچھ کہانیاں بھی شامل ہیں۔

شمشودین بتاتے ہیں کہ بہت سے کارکن دراصل رضاکارانہ طور پر اپنا معاہدہ ختم ہونے کے بعد ٹرینیڈاڈ میں واپس آ گئے تھے اور آزاد شہری کے طور پر زندگیاں گزارنے میں کامیاب رہے تھے۔ وہ ٹرینیڈاڈ سے بالی اور لیلا مہاراج کے فیملی ٹری کو ڈھونڈنے میں مدد کو بھی یاد کرتے ہیں جس کے باعث وہ ان کے آباؤ اجداد کی چھان بین کے دوران ان کے خاندان کے بزرگ پلٹو پرساد کو ڈھونڈ پائے، جنھوں نے معاہدہ مکمل ہونے کے بعد آزادی حاصل کر کے انڈیا میں واقع اپنے گاؤں میں زمین خریدی اور وہاں ایک بڑا اسکول تعمیر کیا۔ شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباؤ اجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔ شمشودین کہتے ہیں کہ انھیں اس تلاش اور چھان بین کے دوران خوشی کے وہ جذباتی لمحات بھی مل جاتے ہیں جو انمول ہوتے ہیں۔ اس کے لیے انھوں نے ڈیوڈ لکھن اور اس کے خاندان کی مثال دی۔ ڈیوڈ لکھن کہتے ہیں کہ ’اپنے سکول کے زمانے سے ہی مجھے یہ جاننے کی خواہش تھی کہ میرے آباؤ اجداد کہاں سے آئے ہیں۔ میرے پڑدادا 1888 صرف 22 سال کی عمر میں یہاں آئے تھے اور دستاویز میں ان کی تفصیلات میں صرف ایک نام لکھن درج تھا تاہم میں ان کے اتنے طویل سفر کے فیصلے کے پیچھے جذبے کی کہانی جاننا چاہتا تھا۔‘ شمشودین نیشنل آرکائیوز سے ان کی نقل مکانی کی، وہ دستاویزات نکالنے میں کامیاب ہو گئے جس میں لکھن کے بھائی، والد، ذات اور اس کے گاؤں کی تفصیلات درج تھیں۔ شمشودین بتاتے ہیں کہ بہت سے کارکن دراصل رضاکارانہ طور پر اپنا معاہدہ ختم ہونے کے بعد ٹرینیڈاڈ میں واپس آ گئے تھے اور آزاد شہری کے طور پر زندگیاں گزارنے میں کامیاب رہے تھے۔ وہ ٹرینیڈاڈ سے بالی اور لیلا مہاراج کے فیملی ٹری کو ڈھونڈنے میں مدد کو بھی یاد کرتے ہیں جس کے باعث وہ ان کے آباؤ اجداد کی چھان بین کے دوران ان کے خاندان کے بزرگ پلٹو پرساد کو ڈھونڈ پائے، جنھوں نے معاہدہ مکمل ہونے کے بعد آزادی حاصل کر کے انڈیا میں واقع اپنے گاؤں میں زمین خریدی اور وہاں ایک بڑا سکول تعمیر کیا۔ شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباؤ اجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔ شمشودین کہتے ہیں کہ انھیں اس تلاش اور چھان بین کے دوران خوشی کے وہ جذباتی لمحات بھی مل جاتے ہیں جو انمول ہوتے ہیں۔ اس کے لیے انھوں نے ڈیوڈ لکھن اور اس کے خاندان کی مثال دی۔ ڈیوڈ لکھن کہتے ہیں کہ ’اپنے سکول کے زمانے سے ہی مجھے یہ جاننے کی خواہش تھی کہ میرے آباؤ اجداد کہاں سے آئے ہیں۔ میرے پڑدادا 1888 صرف 22 سال کی عمر میں یہاں آئے تھے اور دستاویز میں ان کی تفصیلات میں صرف ایک نام لکھن درج تھا تاہم میں ان کے اتنے طویل سفر کے فیصلے کے پیچھے جذبے کی کہانی جاننا چاہتا تھا۔‘ شمشودین نیشنل آرکائیوز سے ان کی نقل مکانی کی، وہ دستاویزات نکالنے میں کامیاب ہو گئے جس میں لکھن کے بھائی، والد، ذات اور اس کے گاؤں کی تفصیلات درج تھیں۔

انڈیا میں اپنے مقامی ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے وہ ڈیوڈ لکھن کے طویل عرصے سے گمشدہ رشتہ داروں کا پتا لگانے میں کامیاب ہو گئے جنھوں نے 2020 میں انڈیا میں اس خاندان کے ملاپ کے لیے راہ ہموار کی اور 132 سال میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ تھا۔ ڈیوڈ لکھن نے اس کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا تجربہ قرار دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ’یہ سب ایک خواب کے سچ ہونے جیسا تھا تاہم یہ رابطہ حقیقی تھا۔ اس دوران میں بہت رویا۔ مجھے اپنے خاندان کے بارے میں جان کر بہت اچھا لگا اور یہ زندگی بدلنے والا اچھا تجربہ تھا۔‘ لکھن کے خاندان کے دیگر افراد نے گاؤں جانے سے پہلے ان سے وارانسی میں ملاقات کی جو مقدس شہر سمجھا جاتا ہے۔ ڈیوڈ کی بیوی گیتا لکھن اس وقت کو یاد کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ’ہمیں توقع نہیں تھی کہ پورا گاؤں باہر نکل کر ہمارا استقبال کرے گا۔ انھوں نے بھرپور استقبال کرتے ہوئے ہمیں ہار پہنائے۔‘ ڈیوڈ لکھن نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ’عجیب بات یہ ہے کہ ہمیں پوری امید تھی کہ ہم انھیں ڈھونڈ نکالیں گے اور وہ بھی ایسا ہی محسوس کر رہے تھے جیسے کوئی انھیں ڈھونڈنے کو بے چین ہے۔ وہ لکھن کے غازی پور میں ہی رہ جانے والے بھائی کے پڑپوتوں سے بھی ملے، جنھوں نے لکھن کے گھر کو نئے سرے سے تعمیر کروایا تھا۔ ان خاندانوں نے حقیقی زندگی میں ملنے سے پہلے ویڈیو کال کے ذریعے ایک دوسرے سے بات کی تھی اور اب وہ اسی طرح نہ صرف باقاعدگی سے بات چیت کرتے ہیں بلکہ زبان ترجمے کے ٹولز کا استعمال کر کے ایک دوسرے کی بات چیت بآسانی سمجھتے ہیں۔ گیتا لکھن نے بتایا کہ انھیں اپنے انڈین رشتہ داروں کے ساتھ بہت سی قدریں مشترک ملی ہیں۔

’میری امی کے بنائے جانے والے کھانوں سے جو خوشبو آتی تھی، وہ ایسی ہی تھی جیسے ہمیں انڈیا میں ملی۔ ہم ایک ہی جیسی موسیقی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ میرے والدین ہندی زبان میں بات کرتے تھے۔ میں ہندی میں بات نہیں کر پاتا لیکن میں ہندی میں عبادت کرتی ہوں۔‘ گیتا اور ڈیوڈ لکھن اب اپنے سات سالہ پوتے کو اپنے ساتھ انڈیا کا سفر کرواتے ہوئے اس کے اندر بھی وہ سب جاننے کا تجسس بڑھا رہے ہیں اور انھیں امید ہے کہ وہ خاندان کے اس کے ورثے میں دلچسپی لے گا۔

’ہر کہانی جیسے نیا معمہ ہے‘

جہاں تک شمشودین کا تعلق ہے، ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ اس کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ 1996 میں وہ چھ ماہ کے لیے انڈیا گئے، جہاں انھوں نے مزید 14 خاندانوں کا سراغ لگایا۔ شمشودین اب 76 سال کے ہیں۔ ان کا یقین ہے کہ وہ جو کام کرتے ہیں وہ اب بھی انھیں ’خوشی اور توانائی‘ دیتا ہے۔ ’ہر کہانی ایک معمہ ہے۔ کوئی دو معاملات ایک جیسے نہیں۔ جب تک جسمانی طاقت اور یادداشت میرے ساتھ ہے، میں یہ مشن جاری رکھوں گا۔ اس سے مجھے آگے بڑھنے میں مدد ملتی ہے‘ اور اب جانیے کہ شمشودین اپنی خاندانی تاریخ جاننے کے سفر کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ ’میرا گھر ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو ہے۔ میرے بچے اور پوتے کینیڈا میں رہتے ہیں، جو ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں کے ساتھ نسلی اور ثقافتی روابط برقرار رکھے ہوئے ہیں۔‘ ’میرا خیال ہے کہ تمام انسانوں کی طرح، ہم سب بھی تارکین وطن ہیں۔ افریقہ سے انڈیا، ٹرینیڈاڈ، کینیڈا اور آگے اس سے دور لیکن انڈین ورثے کی یہ ڈور بہت مضبوط ہے، جس نے ہمیں جوڑے رکھا ہے۔‘

جہاں تک شمشودین کا تعلق ہے، ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ اس کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ 1996 میں وہ چھ ماہ کے لیے انڈیا گئے، جہاں انھوں نے مزید 14 خاندانوں کا سراغ لگایا۔ شمشودین اب 76 سال کے ہیں۔ ان کا یقین ہے کہ وہ جو کام کرتے ہیں وہ اب بھی انھیں ’خوشی اور توانائی‘ دیتا ہے۔ ’ہر کہانی ایک معمہ ہے۔ کوئی دو معاملات ایک جیسے نہیں۔ جب تک جسمانی طاقت اور یادداشت میرے ساتھ ہے، میں یہ مشن جاری رکھوں گا۔ اس سے مجھے آگے بڑھنے میں مدد ملتی ہے‘ اور اب جانیے کہ شمشودین اپنی خاندانی تاریخ جاننے کے سفر کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ ’میرا گھر ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو ہے۔ میرے بچے اور پوتے کینیڈا میں رہتے ہیں، جو ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں کے ساتھ نسلی اور ثقافتی روابط برقرار رکھے ہوئے ہیں۔‘ ’میرا خیال ہے کہ تمام انسانوں کی طرح، ہم سب بھی تارکین وطن ہیں۔ افریقہ سے انڈیا، ٹرینیڈاڈ، کینیڈا اور آگے اس سے دور لیکن انڈین ورثے کی یہ ڈور بہت مضبوط ہے، جس نے ہمیں جوڑے رکھا ہے۔‘

وطن سرینگر

پانی کا بچاؤ انسانی فریضہ

دُنیا میں لگ بھگ ہر ایک چیز اور شعبہ کو لیکر ایک روزہ عالمی دِن منایا جاتا ہے جیسے کہ مزدوروں کا عالمی دِن، ٹیچرس کا عالمی دِن، بچوں کا عالمی دِن، صحافت کی آزادی کا عالمی دِن وغیرہ شامل ہے اور اِسی طرز پر عالمی یوم آب دِن بھی منایا جاتا ہے۔ عالمی یوم آب دن منانے کا مقصد صرف اور صرف لوگوں کو اِس بات سے آگاہ کرانا ہے کہ کس طرح سے عام لوگوں کو پانی کو ضائع اور گندہ کرنے سے روکنا ہے تاکہ آنے والے وقت میں کسی بھی قسم کی آبی قلت درپیش نہ ہونے پائے۔ ہمارے یہاں قدرتی آبی ذخائر کافی تعداد میں موجود تھے مگر لوگوں کی لاپرواہی سے سارے قدرتی آبی ذخائر ختم ہونے کو آتے ہیں اور اِس وجہ سے لوگوں کو ہی کافی مشکلات درپیش ہورہی اور آنے والے وقت میں اور زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آجکل ہمارے ملک میں خاص طور پر وادی کشمیر میں ہم دیکھتے اور اس بات کا بخوبی جائزہ بھی لے رہے ہیں کہ بہت ساری زرعی زمین بنجر بنی ہوئی ہے اور کسان کسی بھی طرح کی کھیتی باڑی کرنے سے قاصر ہے جس وجہ سے کھانے پینے کی چیزوں خاص طور پر سبزی اُگانے میں کافی دِقت اور مشکلات کا سامنا درپیش ہورہا ہے۔ عالمی یوم آب اِسی نوعیت کو روکنے کیلئے پوری دُنیا میں ایک کوشش ہے تاکہ لوگوں کو اِس قدرتی وسیلہ کو صحیح طریقہ سے استعمال میں لانا ہوگا اور کسی بھی طرح سے ایسے وسائل کو نقصان پہنچانے سے گریز کرنا ہوگا تاکہ آنے والے وقت میں ہم کو اور ہماری آنے والی نسل کو پانی کی قلت خواہ وہ زرخیزی زمین کو سنچائی کرانی ہو یا پینے کیلئے صاف پانی ہو کسی بھی طرح کی پریشانی نہ ہونے پائے۔ ہندوستان میں اور جموں وکشمیر میں اِس طرح کے پروگراموں کا انعقاد صرف اور صرف کھانے پینے اور تقاریر کرنے تک ہی محدود رکھا گیا ہے اور زمینی سطح پر اِن آبی ذخائر کو بچانے کی کوئی ٹھوس کوشش نہیں کی جارہی ہے جو کہ آنے والے وقت کیلئے ایک بڑا خطرہ ثابت ہوسکتا ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ALTAF AHMAD SHAWL S/O GUL MOHAMMAD SHAWL R/O UMAR ABAD ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT ALTAF AHMAD SHAWL S/O GUL MOHAMMAD SHAWL R/O UMERABAD ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON S MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS RELATED

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	OWAIS ALTAF SHAWL	SON	39	MARRIED
2.	BURHAN ALTAF	SON	35	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT AFTAB AHMAD KHAN S/O GHULAM NABI KHAN R/O UMAR ABAD LANE NO. 02 ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT AFTAB AHMAD KHAN S/O GH. NABI KHAN R/O UMERABAD LANE NO. 02 ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON S MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS RELATED,

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	MUDASIR NABI KHAN	BROTHER	46	MARRIED
2.	AASIYA KHAN	SISTER	50	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of UT of Jammu & Kashmir
Office Of The Executive Engineer, Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No. 20OF 2026-27 Dated:19-06-2026

On behalf of the Hon'ble LG of J&K UT, Executive Engineer, Mechanical Irrigation Construction Division, Srinagar, invites tenders by e-tendering mode on percentage rate basisfrom experienced and reputed Mechanicallicensedregistered contractors/ workshop holders for Annual Mechanical Framework Contract of Lift IrrigationSchemes of Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar. The bidding process shall be completed online in two covers viz. Cover '1st' –Tender fee, Earnest Money Deposit, fulfillment of pre-qualification criteria and acceptance to terms and conditions of the tender. Cover '2nd' - Financial Bid in the prescribed BOQ.

S. No	Particulars of the work	Qty.	Name of Division	Estimated Cost for PQ criteria	Cost of T document	Earnest money	Bid Validity	Duration of contract
1.	Annual Mechanical Framework Contract of Lift Irrigation Schemes of Mechanical IrrigationConstruction Division Srinagar.	As per Damages/no minimum drawl guaranteed	Mechanical Irrigation Construction Division, Srinagar.	6.96	500.00	Rs. 13920/-	180 days	Up to 31st March 2027

Head of account: M.H. 2701(M&R)
Position of funds: Ceiling within the Budgetary ceiling of M&R 2026-27
AAA: Order No: 25- MCO of 2026-27 Dated:02-06-2026
TS: Shall be accorded on individual works
Key Dates of the Tender

Date of Hosting In Website/ Publish date	20/06 /2026 (1200Hrs)
Document download/sale start date	20/06/2026 (1200 Hrs).
Bid submission start date	20/06/2026. (1200Hrs)
Bid submission end date	27/06/2026 (1200 Hrs)
Bid opening date	29/06/2026 (1400 Hrs)

1. Bid documents can be assessed at and downloaded from the websites www.ifckashmir.com/ http://jktenders.gov.in.
2. The Bids shall be deposited on the websitehttp://jktenders.gov.in .
3. The complete bidding process will be online on http://jktenders.gov.in.
4. The bids received shall be opened online in the office of Executive Engineer MICD Srinagar.
5. Bids must be accompanied by cost of Tender Document and bid security as specified in column 6&7 of the table above. The bid security must be pledged in favourExecutive Engineer Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar. Bid security shall be in form of Bid Security Declaration Affidavit (specimen enclosed). The cost of downloaded tender documents should be in form of e-challan in favour of Executive Engineer Mechanical Irrigation Construction DivisionSrinagar.The date of EMD and Tender fee must be between the date of start of bid and bid submission end date.
6. Only the firms having sound experience in executing Mechanical repair and maintenanceworks (including repairs of all types of Pumping units/Rising Mains, Control Valves and allied jobs)with Government departments/ reputed private organizations, PSUs, etc. can participate in the tendering process. Copy of relevant proof shall be uploaded.
7. The bid shall remain open for acceptance for a period of 180 days from the date of opening of bids. If any bidder/tenderer withdraws his bid/tender before the said period or makes any modifications in the terms and conditions of the bid, the said earnest money shall stand forfeited.
8. Other details can be seen in the bidding documents from the website http://jktenders.gov.in
9. All bidders shall mandatorily upload the bank account details which is linked with GSTN and no payments shall be released to any other Bank Account except the one linked with GST registered No. of the successful bidder.
10. In case of abnormally low bids(ALB's) Additional performance Security shall be obtained from the contractors as per the J&K Finance Department (codes Division) Circular No:FD-code/441/2021-02-158 Dated:08-08-2025.

No: MICD/820-25 Date:19-06-2026

Sd/-Executive Engineer
Mech. Irri. Constt. Division Srinagar.

DIPK No: 2507/26

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER (MACADAM WORKS)

NIT No: 20/R&B of 2026-27 Dated:24-06-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S .No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender Call
1	Dev. Of on-street parking alongside Hospital Road MC Tangmarg (MDC).	23.30	800/-	46600/-	20 days	FC Grants	C/B	Director Urban Local Bodies Kashmir	1st

Position Of AAA: - Accorded
Position of T.S:- Accorded
Position of funds: - committed

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	24-06-2026
2	Period of downloading of bidding documents	25-06-2026
3	Bid submission Start Date	25-06-2026
4	Bid Submission End Date	06-07-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	07-07-2026 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority).

No: R&B / Divn./ Tang/1639-49 Dated: 24-06-2026

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Tangmarg.

DIPK No: 2508/26

باقیات

101

ہونے کے بعد برینٹ خام تیل کی یہ کم ترین سطح ہے۔

102

آٹھویں محرم کا جلوس نکالنے کیلئے سرینگر کے روایتی راستوں کا رخ کیا۔جلوس میں شامل عزادارنواسہ رسول حضرت امام حسین (ع) کے حق میں نعرہ بازی اور سینہ زوری اور حمد وثناء کے درمیان شہر کے علاقے گرو بازار سے تاریخی جلوس برآمد ہوا جو بڈشاہ چوک سے گزرتا ہوتے مولانا آزاد روڑ سے ہوکر ڈلگیٹ میں اختتام پذیر ہوا۔سٹی رپورٹر کے مطابق کشمیر کے مختلف حصوں سے ہزاروں عزاداروں کو سرینگر کی سڑکوں پر پرامن طریقے سے پیدل چلتے ہوئے سینے پیٹتے، حضرت امام حسین (ع) کے اونچے پرچم (عالم) اٹھائے اور حمد وثنا کے نعرے لگاتے دیکھا گیااور نوح رسول (ص) کے نواسے کے حق میں نعرہ بازی کررہے تھے۔بدھ کی اعلیٰ الصبح سے ہی شہر سرینگر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے شیعہ عزادار گھروں سے باہر آئیں اور جلوس میں شرکت کرتے گئے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جونہی جلوس آگے بڑھتا گیا تو اس میں ہزاروں کی تعداد میں شامل ہو گئے جو نواخانی کرتے ہوئے دیکھیں گئے۔

103

کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، وائس چانسلر سکاسٹ جموں ڈاکٹر بی این ترپاٹھی، کمشنر سیکرٹری محکمہ پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ آر ایلس ویز، رجسٹرار سکاسٹ کشمیر ڈاکٹر عظمت عالم خان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔کونسل نے کئی ادارہ جاتی اصلاحات کی منظوری دی۔دوران میٹنگ سکاسٹ کشمیر کے مستقبل کے لائحہ عمل کے تحت تین اہم اور خود کفیل منصوبے نیشنل ریفرنس لیبارٹری کے طور پر زرعی اختراع، تجزیات اور سرٹیفکیشن کے لئے ایک مرکز کا قیام،50 سے زائد سٹارٹ اپ انٹر پرائزز کی میزبانی کے لیے 'زرعی سٹارٹ اپ پارک' کا قیام اور عالمی معیار کے مطابق ویٹرنری تعلیم، تحقیق اور طبی خدمات کے لئے 'گلوبل ویٹرنری اسکول' کا قیام پیش کئے گئے۔لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی کے مقامی بنیادوں سے عالمی سطح تک کے شاندار سفر کو سراہا، اختراعات،انٹرپرینیورشپ اور بین الاقوامی شراکت داری میں اس کی مسلسل ترقی کی سراہنا کی۔انہوں نے کہا کہ سکاسٹ کشمیر کے تبدیلی کے اقدامات اسے ایک سرکردہ،اختراع پرمبنی اور عالمی سطح پر منسلک زرعی یونیورسٹی کے طور پر پوزیشن دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں

104

راستوں پر تعینات کیا گیا ہے تاکہ عزاداروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا سکے۔گرگ کے مطابق محرم الحرام کے آغاز سے قبل تمام اضلاع میں محرم کمیٹیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی گئی، جس کے بعد یکم، آٹھویں اور دسویں محرم سمیت اہم ایام کیلئے جامع منصوبہ بندی تیار کی گئی۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ مسلسل صورتحال پرنظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فوری ردعمل دینے والی ٹیمیں جلوسوں کے تمام اہم راستوں پر تعینات کی گئی ہیں۔انہوں نے عوامی تعاون کو سراہتے ہوئے

105

سے خطاب کرتے ہوئے چودھری محمد رمضان نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق، شناخت، وقار اور ترقی کے تحفظ کیلئے تاریخی کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی تاریخ عوامی خدمت، قربانیوں اور فلاحی اقدامات سے عبارت ہے۔زمین کسانوں کو منتقل کرنے، تعلیم اور صحت کے شعبوں کو فروغ دینے، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، دیہی ترقی، سماجی انصاف اور عوامی بااختیاری جیسے انقلابی اقدامات نیشنل کانفرنس کے روشن کارناموں میں شامل ہیں۔

106

طرف سے ریزرویشن رپورٹ پر اٹھائے گئے سوالات پر محکمہ سماجی بہبود کے جواب کو منظوری دے دی۔محکمہ سماجی بہبود جموں وکشمیر نے اس بنیاد پر EWS زمرہ میں ریزرویشن کو 10 سے 3 فیصد تک کم کرنے کا جواز پیش کیا تھا کہ اس زمرے میں آبادی کم ہے اور اس کے علاوہ بہت سے ایسے لوگ دیگر زمروں میں کوٹے کے تحت آتے ہیں۔RBA کوٹہ میں 10 سے 7 فیصد تک کٹوتی پر، اس نے سابقہ ریاست جموں وکشمیر سے لداخ کو خارج کرنے کا حوالہ دیا، جو RBA زمرے میں شامل تھا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر صدارت کابینہ کی میٹنگ میں ریل ہیڈ کمپلیکس تریکوٹہ نگر، جموں میں 125 کروڑ روپے کی لاگت سے پی ایم ایکتا مال پروجیکٹ اور کشمیر ہاٹ سری نگر میں 130 کروڑ روپے کی لاگت سے اسی طرح کے ایک پروجیکٹ کو منظوری دی گئی۔وزارت خزانہ، حکومت ہند نے ریاستوں کو سرمایہ کاری کے لئے خصوصی امداد کی اسکیم کے تحت ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ، جی آئی مصنوعات، دستکاری اور سیاحت کے فروغ کے لیے یونٹی مالز/پی ایم ایکتا مالز کے قیام کا انتظام کیا ہے۔

107

مقدمہ درج کیا گیا ہے۔اسی طرح سے جموں کے میراں صاحب علاقے میں ساحل سنگھ اور کلدیپ کمار کو گرفتار کر کے 17 گرام ہیروئن برآمد کی گئی، جبکہ بشناہ علاقے سے محمد شریف کو 13 گرام ہیروئن سمیت حراست میں لیا گیا۔ادھر ادھم پور ضلع میں جموں سرینگر قومی شاہراہ پر تلاشی کے دوران سری نگر کے رہائشی پرویز احمد اور شکیل احمد کو گرفتار کیا گیا۔ان کے قبضے سے بالترتیب 19.47 گرام اور 18.61 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔پولیس ترجمان کے مطابق کٹھوعہ ضلع کے مرہین علاقے میں پولیس نے مفرور منشیات فروش فرمان علی کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 7 گرام ہیروئن برآمد کی۔پولیس کے مطابق فرمان علی، پنجاب میں سرگرم ایک منشیات نیٹ ورک سے وابستہ ہے جسے اس کا بھائی گلزار احمد چلا رہا تھا۔اس نیٹ ورک کے خلاف حالیہ کارروائیوں میں 369 گرام ہیروئن اور ایک لاکھ روپے نقد بھی برآمد کیے گئے تھے۔انہوں نے کہا کہ ایک اور کارروائی میں ڈوڈہ ضلع میں چنار موڑ کے مقام پر تلاشی کے دوران نمپال کمار کو گرفتار کیا گیا اور اس کے قبضے سے 85 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔پولیس نے کہا ہے کہ منشیات کے خلاف مہم آئندہ بھی جاری رہے گی اور اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

108

ڈرون کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔8ویں محرم کو لالچوک میں جلوس کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایس پی سرینگر نے کہا کہ یہ انتظامات روایتی جلوس کے پورے راستے، یعنی گرو بازار سے ڈل گیٹ اور امام بارگاہ تک کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سرینگر پولیس نے نیم فوجی دستوں اور ٹریفک پولیس کے اشتراک سے جلوس کے آغاز سے اختتام تک سیکورٹی کے موثر انتظامات کیے تھے۔۔

109

فارمولہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی مندوب نے بحث کے دوران پاکستانی نمائندے اور اجلاس کے شریک چیئر مین کے ریمارکس پر شدید اعتراض کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ افسوسناک اور ناقابل قبول ہے کہ ایک شریک چیئر مین، جس سے متوازن اور غیر جانبدارانہ طرز عمل کی توقع کی جاتی ہے، نے اس فورم کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کا انتخاب کیا۔پرواتھنی ہریش نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے اور اس کی حیثیت پر کوئی ابہام نہیں ہے۔

110

کے مطابق حادثہ مار پوچھو کے مقام پر اس وقت پیش آیا جب ایک فرانکس گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر گہری کھائی میں جا گری اور تیز بہاؤ والے دراس دریا میں جا پہنچی۔پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ریسکیو اہلکاروں اور مقامی رضاکاروں پر مشتمل ٹیموں نے فوری طور پر سرچ اور ریسکیو آپریشن شروع کیا۔رات کے اندھیرے اور دریا کے تیز بہاؤ کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا،تاہم مختلف مقامات پر تلاش کا سلسلہ مسلسل جاری رکھا گیا۔

111

جب دنیا تیزی سے بدلتے ہوئے سیاسی، اقتصادی اور سلامتی کے مسائل کا سامنا کر رہی ہے، جس کے باعث قابل اعتماد شراکت داروں کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت مزید بڑھ گئی ہے۔وزیر خارجہ نے اس بات کی نشاندہی کی کہ حالیہ عرصے میں ان کی اور چو ہیون کی متعدد بین الاقوامی مواقع پر ملاقاتیں ہو چکی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ دونوں رہنما نیویارک، کوالالمپور، واشنگٹن اور جی-7 وزرائے خارجہ اجلاس سمیت مختلف عالمی فورمز پر ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کر چکے ہیں۔ان کے مطابق ان ملاقاتوں نے دونوں ممالک کے درمیان اعتماد اور تعاون کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ عالمی منظرنامے میں ایسے ممالک جو جمہوری اقدار، قانون کی حکمرانی اور بین الاقوامی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں، انہیں ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تعاون کو فروغ دینا چاہیے۔

112

اسمگلنگ میں ملوث مزید 17 بار مجرموں کی بھی نشاندہی کی ہے، جن کے ڈوزیئر فی الحال پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت اسی طرح کی کارروائی کے لیے تیار ہیں۔اس موقع پر سوپور پولیس منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کے استعمال کے خلاف اپنی صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور منشیات کی تجارت میں ملوث تمام افراد کے خلاف سخت قانونی اور احتیاطی کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ کارروائی نوجوانوں کی حفاظت اور ایک صحت مند، محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت جاری

BEFORE YHE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER U HAMID & ASSOCIATES
1. ABDUL MAJEED DAR S/O ABDULRAHIEM DAR R/O TENGPORA BYE PASS BATAMALOO SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

BILAL AHMAD SHALBAF S/O MOHAMMAD SIDIQUE SHALBAF R/O SHALBAF MOHALLA SOURA SGR THAT THE NAME OF MY SON IS MOHAMMAD AYAAN SHALBAF S/O BILAL AHMAD SHALBAF MOTHER'S NAME TOIBA BILAL CURRENTLY STUDYING AT GREEN VALLEY EDUCATION INSTITUTE ELLAHI BAGH BUCHPORA IN CLASS 9TH .THAT THE MOTHER'S NAME OF MY ABOVE SAID SON IS TOIBA BILAL WHICH IS ALSO RECORDED IN HIS DOB CERTIFICATE ISSUED BY SMC SGR. HOWEVER THE SPELLING IN HIS MOTHER'S NAME IN SCHOOL RECORDS HAS BEEN RECORDS AS TAIBA BILAL AND THE SAME NEEDS TO CORRECTED.THAT THE CORRECT PARTICULARS OF MY SON ARE AS BELOW WHICH NEEDS TO BE RECORDED IN HIS SCHOOL RECORDS. MOHAMMAD AYAAN SHALBAF S/O BILAL AHMAD SHALBAF MOTHER'S NAME TOIBA BILAL R/O SHALBAF MOHALLA SOURA SGR.IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT NAZIR AHMAD DAR S/O AB KHALIQ DAR R/O ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT NAZIR AHMAD DAR S/O AB KHALIQ DAR R/O ZAINAKOTE SGR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON S MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	BASHIR AHMAD DAR	BROTHER	50	MARRIED
2.	ARSHID AHMAD DAR	BROTHER	46	MARRIED
3.	BILAL AHMAD DAR	BROTHER	44	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

ٹی 20 ورلڈ کپ: اسکاٹ لینڈ کی ہار، نیوزی لینڈ کی امیدیں برقرار

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ ویمنس کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی ویمنس ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ایک اہم میچ میں اسکاٹ لینڈ کو ۶ وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل تک رسائی کی اپنی امیدیں برقرار رکھیں۔ نیوزی لینڈ کی جیت میں امیلیا کیر کی شاندار بولنگ اور ایزی شارپ کی ذمہ دارانہ نصف سنچری نے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ اسکاٹ لینڈ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۱۳۱ رن بنائے۔ جواب میں نیوزی لینڈ نے ۱۸.۲ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کر لیا۔ امیلیا کیر نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے ۱۷ رن دے کر ۳ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ ایزی شارپ نے ۶۳ رن کی بہترین اننگز کھیل کر ٹیم کی فتح کی بنیاد رکھی۔ ان کی شاندار کارکردگی پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم کو ابتدا میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور پاور پلے کے اختتام پر اس کا اسکور ۳۱ رن پر ۳ وکٹ تھا۔ تاہم ایزی شارپ اور بروک ہیلیڈے نے چوتھے وکٹ کیلئے ۱۰۱ رن کی ناقابل تسخیر شراکت قائم کر کے میچ کو یکطرفہ بنا دیا۔ اسکاٹ لینڈ کی گیند بازی نے ابتدائی اوورز میں دباؤ ضرور برقرار رکھا لیکن کم مجموعے کے باعث وہ نیوزی لینڈ کو فتح سے نہ روک سکی۔ اس دوران اسکاٹ لینڈ کی فیلڈ نگ میں بھی چند اہم مواقع ضائع ہوئے، جن کا خمیازہ ٹیم کو شکست کی صورت میں بھگتنا پڑا۔ یہ نیوزی لینڈ کی ۴ میچوں میں دوسری کامیابی ہے جبکہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں تیسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس فتح کے بعد نیوزی لینڈ کی ٹیم نے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنانے کی اپنی امیدیں روشن کر لی ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ: گھانا کے خلاف بغیر گول کے ڈرا نے انگلینڈ کی تشویش بڑھائی

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ ایل کے مقابلے میں انگلینڈ کو گھانا کے خلاف بغیر کسی گول کے ڈرا پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس نتیجے نے ناک آؤٹ کے حوالے سے اس کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ بوسٹن اسٹیڈیم میں منگل کی شب کھیلے گئے اس میچ میں تقریباً ۸۰ فیصد وقت تک گیند پر کنٹرول رکھنے کے باوجود تھامس ٹیوشیل کی انگلش ٹیم گھانا کی مضبوط دفاعی لائن کو توڑنے میں ناکام رہی۔ جیت کی تلاش میں انگلینڈ کے منیجر تھامس ٹیوشیل نے اوریلی، بوکایو ساکا، ایبر یچی ایزے، مورگن راجرز اور مارکس راشفورڈ کو میدان میں اتار کر ٹیم میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کیں۔ اس گول سے خالی ڈرا کے ساتھ بلیک اسٹارز نے ہیری کین اور جوڈ بیلنگھم کی قیادت میں انگلینڈ کی جارحانہ حملہ آور لائن کو ناکام بناتے ہوئے ایک پوائنٹ حاصل کیا۔ اس کے نتیجے میں گھانا کے دو میچوں کے بعد مجموعی پوائنٹس چار ہو گئے ہیں اور وہ صرف گول اوسط کی بنیاد پر انگلینڈ سے پیچھے ہے۔ انگلینڈ کو گول کرنے کا بہترین موقع میچ کے آخری لمحات میں ملا،

رونالڈو کے دو گول کی بدولت پرتگال نے ازبکستان کو 5 گول سے روند دیا

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کی گول مشین کرسٹیانو رونالڈو نے تمام تنقیدوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے منگل کو پہلے ہاف میں دو گول کیے، جس کی بدولت پرتگال نے فٹبال ورلڈ کپ کے گروپ میچ میں ازبکستان کو ۰-۵ گول کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ رونالڈو نے ازبکستان کے خلاف پرتگال کو ابتدائی برتری دلائی۔ رونالڈو، جو بڑے ٹورنامنٹس کے گزشتہ ۱۰ میچوں میں کوئی گول نہیں کر سکے تھے، نے دائیں جانب سے ژواؤ کانسیلو کے کراس پر چھ گز کے فاصلے سے گول کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ چھ ورلڈ کپ میں گول کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ یہ ان کے ۲۳۰ ویں بین الاقوامی میچ میں ۱۴۴ واں بین الاقوامی گول تھا، یہ دونوں ہی مردوں کے بین الاقوامی فٹبال میچوں میں ریکارڈ ہیں۔ یہ گول ۴۱ سالہ رونالڈو کے شاندار بین الاقوامی کریئر کا ایک اور یادگار لمحہ تھا۔ ۲۰۰۶ء میں جرمنی میں ۲۱ سال کی عمر میں ورلڈ کپ میں آغاز کرنے کے بعد سے انہوں نے ہر اس ایڈیشن (۲۰۰۶ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۴ء، ۲۰۱۸ء، ۲۰۲۲ء اور ۲۰۲۶ء) میں گول کیا، جس میں وہ کھیلے ہیں۔ ازبکستان کے خلاف ان کے گول نے پرتگال کے لیے گلوبل فائنل میں یوسیبیو کے ۹ گولز کے ریکارڈ کی بھی برابری بھی کر لی۔ ازبکستان کے خلاف میچ میں رونالڈو نے کمال کیا اور دو گول کیے۔ ان کے علاوہ نونو مینڈیس اور رافائل لیاؤ نے بھی گول کیے۔ ایک گول ازبکستان کے عبدالقادر خوساتوف کی جانب سے غلطی سے اپنی ہی پوسٹ میں چلا گیا، جس سے پرتگال ۰-۴ گول کی برتری حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ اس کے بعد پانچواں گول رافائل لیاؤ نے کر کے میچ کو مکمل طور پر یکطرفہ بنا دیا۔ پرتگال کے سامنے ازبکستان کے کھلاڑی میدان میں کوئی خاص کارکردگی نہ دکھا سکے اور بالآخر پرتگال نے یہ میچ ۰-۵ گول سے جیت لیا۔ رونالڈو نے آخری لمحات میں ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کی کوشش بھی کی، لیکن گیند کو باہر مار بیٹھے۔

ہمارے پاس تمہیں دینے کو کچھ نہیں:

دیپیکا ککڑ کا شوہر شعیب ابراہیم کو جذباتی پیغام

نئی دہلی (ایم این این): ٹی وی انڈسٹری کے مقبول جوڑے دیپیکا ککڑ اور شعیب ابراہیم اس وقت زندگی کے ایک انتہائی مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ خاندان کو بیک وقت کئی طبی اور ذاتی چیلنجز کا سامنا ہے، لیکن اس کے باوجود دونوں نے حوصلہ برقرار رکھتے ہوئے شعیب ابراہیم کی سالگرہ سادگی اور محبت کے ساتھ منائی۔ دیپیکا ککڑ نے اسپتال سے ایک تصویر شیئر کی جس میں شعیب ان کے ساتھ موجود ہیں۔ تصویر کے ساتھ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے ایک جذباتی پیغام لکھا جس نے مداحوں کو بھی متاثر کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ''تمہارا ساتھ ہونا زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ حالات چاہے جیسے بھی ہوں، مجھے معلوم ہے کہ میں ہر مشکل کا سامنا کر سکتی ہوں کیونکہ تم میرے ساتھ ہو۔ تم میری طاقت ہو، میرا سہارا ہو، میری زندگی اور میرا سکون ہو۔ تمہیں سالگرہ مبارک ہو۔ ہمارے پاس تمہیں دینے کے لیے کچھ نہیں، لیکن میری ہر دعا میں تمہارا نام شامل ہے۔'' شعیب ابراہیم نے بھی اس پوسٹ پر محبت بھرے انداز میں ردعمل دیتے ہوئے ہارٹ ایموجیز کے ذریعے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ سالگرہ کے موقع پر شعیب نے مداحوں کو اپنی نئی میوزک ویڈیو تم ساتھ نہیں ہے کی پہلی جھلک بھی دکھائی۔ پوسٹر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ ''کچھ کہانیاں سنائی نہیں جاتیں، صرف محسوس کی جاتی ہیں۔ ہمارے نئے گانے 'تم ساتھ نہیں ہے'

فیفا ورلڈ کپ: کولمبیا نے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی

نئی دہلی (ایم این این): کولمبیا نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ مرحلے کے میچ میں ڈی آر کانگو کو ۰-۱ گول سے شکست دی۔ گواڈالاجارا اسٹیڈیم میں اس فتح کے ساتھ ہی کولمبیا نے ایک میچ باقی رہ کر راؤنڈ آف ۳۲ میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول دوسرے ہاف میں ڈینیئل مونوز نے کیا۔ مونوز نے کانگو کے مضبوط دفاع کو منحرف شاٹ سے توڑ دیا۔ اس سے قبل میچ میں، ڈی آر کانگو کے گول کیپر لیونل ایمپاسی نے کئی شاندار سیو کیے، جس سے کولمبیا کے کئی شاٹس کو گول پوسٹ پر لگنے سے روکا۔ کولمبیا نے پہلے ہاف میں مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ ایمپاسی نے جیمز روڈریگز، لوئس ڈیاز اور گستاوو پورٹا کے شاٹس کو مسترد کرنے کے لیے شاندار بچت کی۔ ڈینیئل میوز نے بھی کئی مواقع پیدا کیے لیکن ابتدائی ہاف میں کوئی بھی ٹیم گول نہ کر سکی۔ ڈی آر کانگو کے پاس بھی گول کرنے کے کئی مواقع تھے لیکن وہ ان سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے۔ ایڈو کائیے کی لمبی رینج شاٹ وسیع ہو گئی۔ یو آن وسا کا ہیڈر بھی پوسٹ سے چھوٹ گیا۔ دوسرے ہاف میں کولمبیا نے جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے ڈی آر کانگو کے دفاع پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ لوئس ڈیاز نے گول کرنے کا ایک بہترین موقع فراہم کیا، لیکن ایک بار پھر ڈی آر کانگو کے گول کیپر ایمپاسی ثابت قدم رہے۔ ڈی آر کانگو کے مضبوط دفاع کو دیکھتے ہوئے، ایسا لگ رہا تھا کہ ایک موقع پر ڈرا ہو گیا۔ تاہم ۷۶ ویں منٹ میں مونوز نے آخر کار بریک تھرو کر کے کولمبیا کو ۰-۱ گول کی برتری دلا دی۔ لوئس ڈیاز کے دو گول آف سائیڈ تھے، جو کولمبیا کو اپنی برتری کو بڑھانے سے روکتے رہے۔ اس کے باوجود، ٹیم نے اپنی برتری برقرار رکھی اور ڈی آر کانگو کو گول کرنے کے کسی بھی مواقع سے انکار کر دیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی کولمبیا نے دو میچ جیت کر گروپ کے ٹاپ ٹو میں اپنی جگہ عملی طور پر محفوظ کر لی ہے۔ ٹیم کے اب کل چھ پوائنٹس ہیں۔ کولمبیا کا اگلا مقابلہ ۲۸ جون ۲۰۲۶ء کو پرتگال سے ہوگا۔

ٹی 20 خواتین ورلڈ کپ: آسٹریلیا نے پاکستان کو 113 رن سے ہرایا

نئی دہلی (ایم این این): ایلس پیری (۷۱ رنز اور دو وکٹ) کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۲۱ ویں میچ میں پاکستان کو ۱۱۳ رنز کے بڑے فرق سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے اپنی دعویداری مضبوط کر لی۔ یہ ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا کی مسلسل چوتھی فتح منگل کی شب ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے والی آسٹریلوی ٹیم کا آغاز اچھا نہ رہا اور پہلی ہی گیند پر بیتھ موٹی صفر پر آؤٹ ہو گئیں۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئیں ایلس پیری نے جارجیا وال کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے سنچری شراکت قائم کی۔ اپنا دسواں ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کھیلنے والی ایلس پیری نے ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی نصف سنچری اسکور کی۔ انہوں نے ۴۸ گیندوں پر ۷۱ رنز بنائے، جس میں نو چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ نویں اوور میں جارجیا وال ۲۸ گیندوں پر ۳۹ رنز بنا کر دوسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئیں۔ اینابل سدرلینڈ ۱۸ گیندوں میں ۲۷ رن بنائے۔ نکولا کیری ۱۳ گیندوں میں ۲۶ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ آسٹریلیا نے مقررہ ۲۰ اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۹ رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ پاکستان کی جانب سے سعدیہ اقبال، نشرا سندھو اور رمیم شمیم نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ فاطمہ ثنا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم آسٹریلوی باؤلنگ اٹیک کے سامنے بے بس نظر آئی اور ۱۳.۴ اوورز میں صرف ۸۶ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ یوں آسٹریلیا نے ۱۱۳ رنز سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ پاکستان کی جانب سے منیبہ علی نے سب سے زیادہ ۳۲ رنز بنائے جب کہ صرف کپتان فاطمہ ثنا (۱۷) اور ارم جاوید (۱۴) ڈبل فیگر میں پہنچیں۔ پاکستان کی تین کھلاڑیاں رن آؤٹ ہوئیں۔

عثمان ایسا کھلاڑی ہے جو میچ کا نتیجہ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے: فرانسیسی کوچ عثمان

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے کوچ دیدیے دیشان کا کہنا ہے کہ کیلیان ایمباپے مستقبل میں ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گول کرنے کا ریکارڈ اپنے نام کر سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے عراق کے خلاف فرانس کی ۰-۳ گول کی فتح کے بعد کہی، جس میں ایمباپے نے دو گول اسکور کیے۔ ۲۷ سالہ ایمباپے کے ورلڈ کپ میں مجموعی گولز کی تعداد اب ۱۶ ہو گئی ہے، اور وہ جرمنی کے سابق اسٹار میروسلاو کلوز کے ریکارڈ کے برابر آ گئے ہیں۔ دوسری جانب لیونل میسی آسٹریا کے خلاف دو گول کرنے کے بعد ۱۸ ورلڈ کپ گولز کے ساتھ تاریخ کے سب سے بڑے گول اسکورر بن چکے ہیں۔ میسی موجودہ ٹورنامنٹ میں پانچ گول کر چکے ہیں، حالانکہ وہ اپنی ۳۹ ویں سالگرہ کے قریب ہیں۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں دیشان نے کہا ''ریکارڈز ٹوٹنے کے لیے ہی بنتے ہیں۔ اب ایمباپے ایک اہم سنگ میل تک پہنچ چکے ہیں۔ ان کے نام ۱۰۰ بین الاقوامی میچز ہیں اور وہ مسلسل گول کرتے رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ مزید گول کریں گے۔'' انہوں نے مزید کہا ''میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کو دیکھیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ ایمباپے ان کی عمر تک کھیلیں گے یا نہیں، لیکن جب تک وہ میدان میں رہیں گے اور فٹ رہیں گے، وہ بہت زیادہ گول کرتے رہیں گے۔ میچ میں ایک اور گول عثمان ڈیمبیلے نے کیا، جو موجودہ بیلون ڈی اور کے حامل ہیں۔ یہ ان کا ٹورنامنٹ میں پہلا گول تھا۔ دیشان نے ڈیمبیلے کی حمایت کرتے ہوئے کہا عثمان کے بارے میں فکر کی کوئی بات نہیں۔ وہ ایک مختلف نظام میں دوبارہ خود کو ڈھال رہے ہیں۔ جب تک وہ جسمانی طور پر مکمل فٹ ہیں، سب کچھ ٹھیک ہے۔'' انہوں نے مزید کہا ''مجھے عثمان پر پورا بھروسہ ہے۔ وہ ایسا کھلاڑی ہے جو میچ کا نتیجہ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور آج اس نے یہی ثابت کیا۔

مانچسٹر یونائیٹڈ ایک لاکھ تماشائیوں کی گنجائش والا اسٹیڈیم بنائے گا

نئی دہلی (ایم این این): انگلش پریمیر لیگ کلب مانچسٹر یونائیٹڈ نے اپنے مجوزہ ایک لاکھ نشستوں والے نئے اسٹیڈیم کی تعمیر کے لیے درکار زمین کا بڑا حصہ حاصل کر لیا ہے۔ کلب نے اعلان کیا کہ اس نے ۲۵ ایکڑ اراضی خرید لی ہے، جو موجودہ اولڈ ٹریفورڈ اسٹیڈیم کے شمال مغرب میں تقریباً ۳۵۰ میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ مانچسٹر یونائیٹڈ نے گزشتہ سال تقریباً ۲ ارب پاؤنڈ (۲.۶۵ ارب امریکی ڈالر) لاگت سے نیا اسٹیڈیم بنانے کا منصوبہ پیش کیا تھا۔ تعمیر مکمل ہونے پر یہ برطانیہ کا سب سے بڑا فٹبال اسٹیڈیم ہوگا۔ اولڈ ٹریفورڈ ۱۹۱۰ء سے مانچسٹر یونائیٹڈ کا ہوم گراؤنڈ ہے۔ اس کی موجودہ گنجائش ۷۴ ہزار سے زائد تماشائیوں کی ہے۔ اسٹیڈیم میں ۲۰۰۶ء کے بعد کوئی بڑی تزئین و آرائش نہیں کی گئی۔ حالیہ برسوں میں یہاں چھت سے پانی ٹپکنے، نکاسی آب کے مسائل اور چوہوں کی موجودگی جیسی شکایات بھی سامنے آتی رہی ہیں۔ نئے اسٹیڈیم منصوبے کی چیف ایگزیکٹو کولیٹ روش نے کہا ''اولڈ ٹریفورڈ کے اتنے قریب نیا اسٹیڈیم تعمیر کرنے سے ہم اپنے شائقین کی روایات، تاریخ اور ثقافت کو برقرار رکھ سکیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کلب ایسا عالمی معیار کا اسٹیڈیم بنانا چاہتا ہے جس میں ماحول، کم لاگت اور آسان رسائی کو ترجیح دی جائے۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالک جم ریٹکلف، جن کے پاس کلب کے تقریباً ۲۹ فیصد حصص ہیں، کافی عرصے سے اولڈ ٹریفورڈ کی مرمت کے بجائے ایک بالکل نیا اسٹیڈیم بنانے کے حامی رہے ہیں۔ کلب کے چیف ایگزیکٹیو عمر برادہ نے پہلے خبردار کیا تھا کہ نئے اسٹیڈیم پر بھاری سرمایہ کاری کے باعث آئندہ چند برسوں میں کھلاڑیوں کی خریداری اور ٹیم کی مسابقتی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ لیجنڈری کوچ سر الیکس فرگیوسن کے دور کے بعد مانچسٹر یونائیٹڈ مسلسل کامیابیوں کو دہرانے میں مشکلات کا شکار رہا ہے۔ تاہم مائیکل کیرک کی قیادت میں ٹیم نے حالیہ سیزن میں تیسری پوزیشن حاصل کی اور دو سیزن بعد دوبارہ یوئیفا چیمپئن لیگ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ اگر منصوبہ طے شدہ شیڈول کے مطابق مکمل ہوا تو نیا اسٹیڈیم مانچسٹر یونائیٹڈ کی تاریخ کا سب سے بڑا انفراسٹرکچر منصوبہ ہوگا اور فٹبال کی دنیا کے عظیم ترین میدانوں میں شمار کیا جائے گا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General My Health Care Plan that gives you the power to tailor your coverage to align with your specific requirements, providing you with the flexibilty and freedom you desreve.

Coverages:

- OPD Benefits Of 2x (twice the premium)
- Sum Insured Options Upto Rs.5 Crore
- Inbuilt Home Nursing Cover
- Unlimited Sum Insured Reinstatement
- Inbuilt Maternity And Baby Care Cover
- Consumable Expenses Covered Upto Sum Insured
- Option To Add International Cover(Emrergency Only)
- Option To Add Major Illness And Accident Multiplier
- Up to 50% Cumulative Bonus For Each Claim Free Year; Maximum 100%
- Inbuilt Cover For Prescribed External Medical Aid

To Know More | Contact your J & K Bank Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | My Health Care Plan UIN:BAJHLIP23143V012223 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-0-JK-002/18-12-2025

J & K Bank is licensed corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of **Bajaj General Insurance Limited** [IRDA registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions please read sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,